TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ
تیز رفتار
کلکتہ

KOLKATA 04 /06/ 2024 بروز: منگل / 04 / جون ۲۰۲۴ء بمطابق ★ جلد 09 ★ شمارہ 151 ★ قیمت:-/2 روپے

# 2024 لوک سبھا الیکشن کے نتائج: صبح 8 بجے سے ووٹوں کی گنتی، پوسٹل بیلٹ کی باری پہلے آئے گی

سی ای سی نے کہا کہ قواعد واضح طور پر کہتے ہیں (قاعدہ 54A) کہ پوسٹل بیلٹ کی گنتی پہلے شروع ہوگی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سب سے پہلے ملک کے تمام مراکز میں شروع ہوگا۔ آدھے گھنٹے کے بعد ہم ای وی ایم کی گنتی شروع کرتے ہیں

نئی دہلی 3 جون (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے ووٹوں کی گنتی منگل کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ساتوں مرحلوں کے لیے ووٹنگ صبح آٹھ بجے شروع ہوگی۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) راجیو کمار نے واضح کیا کہ پوسٹل بیلٹ کی گنتی پہلے تمام گنتی مراکز پر شروع ہوگی اور کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ایک پریس کانفرنس میں سوالوں کے جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں میں ریکارڈ کیے گئے ووٹوں کی گنتی پوسٹل بیلٹس کی گنتی شروع ہونے کے آدھے گھنٹے بعد شروع ہوجائے گی۔ اپوزیشن جماعتوں کے ایک وفد نے اتوار کو کمیشن سے ملاقات کی اور مطالبہ کیا کہ پوسٹل بیلٹ کی گنتی پہلے شروع کی جائے اور پوسٹل بیلٹ کے نتائج کا اعلان پہلے کیا جائے۔ سی ای سی نے کہا کہ قواعد واضح طور پر کہتے ہیں (قاعدہ 54A) کہ پوسٹل بیلٹ کی گنتی پہلے شروع ہوگی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سب سے پہلے ملک کے تمام مراکز میں شروع ہوگا۔ آدھے گھنٹے کے بعد ہم ای وی ایم کی گنتی شروع کرتے ہیں۔ لہذا، تین شمار ایسے ہیں جو ایک ساتھ ہو رہے ہیں۔ یہ 2019 کے انتخابات میں ہوا، اس کے بعد ہونے والے تمام اسمبلی انتخابات میں بھی ایسا ہی ہوا۔ یہ کل اروناچل پردیش اور سکم اسمبلی (ووٹ گنتی) کے معاملے میں بھی ہوا ہے، کیا ہم تبدیلیاں نہیں کر سکتے کیونکہ یہ قواعد کے مطابق ہے۔ 2019 کے بعد سے، VVPAT (پیپر ٹریل مشین) فی اسمبلی حلقہ (یا لوک سبھا سیٹوں کے معاملے میں سگمنٹ) پانچ تصادفی طور پر منتخب پولنگ اسٹیشنوں سے زیادہ شفافیت کے لیے EVM کی گنتی کے ساتھ مماثل ہے۔ کنڈکٹ آف الیکشنز رولز 1961 کے رول 54A کے تحت پوسٹل بیلٹ کی گنتی سب سے پہلے ریٹرننگ آفیسر (RO) کی میز پر شروع ہوتی ہے۔

## 76 فیصد مسلمانوں نے خاموشی سے کس کو ووٹ دیا، این ڈی اے یا انڈیا کیا کہتا ہے ایگزٹ پول؟

بی جے پی نے مسلمانوں کو اپنی 2024 کی لوک سبھا مہم کا بڑا حصہ بنایا۔ پارٹی کے مختلف رہنماؤں اور یہاں تک کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کمیونٹی کے بارے میں متنازعہ بیانات دیئے

نئی دہلی 3 جون (یو این آئی) ملک میں کرائے گئے 11 ایگزٹ پول سے پتہ چلا ہے کہ مودی تیسری بار وزیر اعظم بن رہے ہیں۔ ہر ایک کے اعداد و شمار مختلف ہیں۔ لیکن تقریباً سبھی کا ماننا ہے کہ این ڈی اے کو اکثریت مل رہی ہے۔ تین ایگزٹ پول نے یہاں تک کہا ہے کہ اس بار این ڈی اے 400 کو پار کر گئی ہے۔ لیکن اس دوران کچھ ایگزٹ پولس نے مسلم ووٹروں کے بارے میں چونکا دینے والے دعوے کیے ہیں۔ ایگزٹ پولس نے اندازہ لگایا ہے کہ اس بار مسلم ووٹر بڑی تعداد میں ہندوستانی اتحاد کو ووٹ دیتے آئے ہیں۔ اس بار این ڈی اے کو ملنے والے مسلم ووٹ 9 فیصد سے کم ہو کر 6 فیصد رہ گئے ہیں۔ جبکہ انڈیا بلاک کے لیے ووٹ دینے والے مسلم ووٹروں کی تعداد 52 فیصد سے بڑھ کر 72 یا 76 فیصد ہوسکتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مسلمانوں کو مودی حکومت کی مفت ہاؤسنگ اسکیم، اجولا اسکیم، اقلیتی اسکالرشپ اسکیم، آیوشمان بھارت اسکیم سے 5 لاکھ روپے تک کے مفت علاج کے زبردست فائدے ملے۔ لیکن پھر بھی مسلم ووٹر انڈیا الائنس کی طرف چلے گئے۔ بی جے پی نے مسلمانوں کو اپنی 2024 کی لوک سبھا مہم کا بڑا حصہ بنایا۔ پارٹی کے مختلف رہنماؤں اور یہاں تک کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کمیونٹی کے بارے میں متنازعہ بیانات دیئے۔ انڈیا ٹوڈے-ایکسس مائی انڈیا نے بی جے پی کی زیر قیادت قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی زبردست جیت کی پیش گوئی کی ہے۔ لیکن ایگزٹ پولز نے زعفرانی پارٹی کے لیے مسلم ووٹوں میں کمی ظاہر کی ہے۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں این ڈی اے کو صرف نو فیصد مسلم ووٹ ملے تھے۔

## ٹی ایم سی کو I.N.D.I.A. سے کوئی مسئلہ نہیں ہے، سی ایم ممتا نے کانگریس-سی پی آئی ایم پر بی جے پی کی مدد کرنے کا الزام لگایا

بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی ایک بار پھر ہندوستان اتحاد کی طرف مائل دکھائی دیتی ہیں انہوں نے کہا کہ اگر سی پی آئی (ایم) ترنمول کے معاملات میں مداخلت نہیں کرتی ہے تو ان کی پارٹی کو ہندوستان سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ ممتا نے کانگریس اور سی پی آئی (ایم) پر بنگال میں اقلیتی ووٹوں کو تقسیم کرنے کے لیے بی جے پی کے ساتھ مل کر کام کرنے کا الزام بھی لگایا۔ ریاستی بیورو

کولکتہ۔ بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی ایک بار پھر ہندوستان اتحاد کی طرف جھکتی نظر آرہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر سی پی آئی (ایم) ترنمول کے معاملات میں مداخلت نہیں کرتی ہے تو ان کی پارٹی کو ہندوستان سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا۔ ممتا نے کانگریس اور سی پی آئی (ایم) پر بنگال میں اقلیتی ووٹوں کو تقسیم کرنے کے لیے بی جے پی کے ساتھ مل کر کام کرنے کا الزام بھی لگایا۔ ایک نیوز چینل کو دیئے گئے انٹرویو میں ممتا نے کہا کہ ہندوستان اچھی طرح سے ترقی کر رہا ہے اور میں اس کی حمایت کرتی ہوں، حالانکہ سی پی آئی (ایم) اس کی پوری طرح نگرانی کر رہی ہے۔ سی پی آئی (ایم) اس کا ترجمان کیوں بن رہی ہے؟ ممتا نے مزید کہا کہ بی جے پی نے بنگال میں اقلیتی ووٹوں کو تقسیم کرنے کے لیے کانگریس اور سی پی آئی (ایم) کو پیسہ دیا۔

## 'انتظار کیجیے، نتائج ہماری توقع کے مطابق ہوں گے'، ایگزٹ پول کے بعد سونیا گاندھی کا پہلا بیان

نئی دہلی 3 جون (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے نتائج کل یعنی 4 جون کو سامنے آجائیں گے لیکن یکم جون کو ووٹنگ ختم ہونے کے بعد سے ایک ہنگامہ برپا ہے۔ یہ ہنگامہ ایگزٹ پول جاری کرنے والے اداروں نے مچا رکھا ہے جس میں انہوں نے این ڈی اے کو زبردست اکثریت ملتا ہوا دکھایا ہے۔ اس ایگزٹ پول کے آنے کے بعد کانگریس کی لیڈر سونیا گاندھی کا پہلا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظار کیجیے، ہمیں پوری امید ہے کہ نتائج ایگزٹ پول کے بالکل برعکس ہماری توقع کے مطابق ہوں گے۔ سونیا گاندھی ڈی ایم کے دفتر میں منعقد ایک پروگرام میں حصہ لینے آئی تھیں۔

## اروناچل میں ایک بار پھر زعفران لہرایا

نئی دہلی 3 جون (یو این آئی) اروناچل پردیش اور سکم میں کس کی حکومت بنے گی اب تقریباً واضح ہو گیا ہے۔ اروناچل پردیش میں ایک بار پھر بی جے پی حکومت بنانے جارہی ہے۔ کل 60 سیٹوں میں سے وہ 45 سیٹوں پر آگے ہیں۔ یہاں کی 10 سیٹوں پر بی جے پی امیدوار پہلے ہی بلا مقابلہ جیت چکے ہیں۔ آج کے نتائج صرف 50 سیٹوں کے آئیں گے۔ وہیں سکم میں ایس کے ایم ایک طرفہ جیت درج کر کے تاریخ رقم کرنے جارہی ہے۔ سکم کی کل 32 سیٹوں میں سے ایس کے ایم کے امیدوار 31 سیٹوں پر آگے ہیں۔ دوسری طرف لوک سبھا انتخابات کے نتائج 4 جون کو سامنے آئیں گے۔ اس سے قبل تمام بڑے ایگزٹ پولز میں این ڈی اے کو اکثریت کے ساتھ دکھایا گیا ہے جبکہ انڈیا الائنس نے میٹنگ کر کے کہا ہے کہ وہ 295 سے زیادہ سیٹیں حاصل کرنے جارہے ہیں۔

## ممبئی بم دھماکوں کے الزام میں عمر قید کی سزا پانے والا محمد علی کا جیل میں قتل

ممبئی 3 جون (یو این آئی) مہاراشٹرا کی کولہاپور سینٹرل جیل میں ایک قیدی کا ڈرینج کے ڈھکن سے پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ مقتول محمد علی خان 1993 کے ممبئی بم دھماکوں کے الزام میں ٹاڈا عدالت کے ذریعے دیئے عمر قید کی سزا کاٹ رہے تھے۔ بتایا جارہا ہے کہ جیل میں عدالتی حراست میں موجود پانچ ملزمین نے اتوار (2 جون) کو یہ قتل کیا۔ ملزمین نے محمد علی خان کا سر ڈرینج کے ڈھکن سے حملہ کیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ اسپتال لے جانے سے قبل ہی ان کی موت ہو گئی۔ خبروں کے مطابق صبح 8 بجے ان کی لاش جیل کے باتھ روم میں پڑی ہوئی ملی۔ اس معاملے میں پولیس پانچ قیدیوں کو حراست میں لے کر تفتیش کر رہی ہے۔ 1992 میں ایودھیا میں بابری مسجد کے انہدام کے بعد 12 مارچ 1993 کو ممبئی میں یکے بعد دیگرے 13 بم دھماکے ہوئے تھے۔

## سابق ایرانی صدر احمدی نژاد صدارتی انتخابات کی دوڑ میں شامل

ایران میں رواں ماہ کی 28 تاریخ کو صدارتی انتخابات کا انعقاد ہو رہا ہے۔ ایرانی خبر رساں اداروں کے مطابق سابق صدر محمود احمدی نژاد نے ان انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ گزشتہ ماہ ایک ہیلی کاپٹر حادثے میں صدر ابراہیم رئیسی کی موت کے بعد ایران میں ان انتخابات کا اعلان کیا گیا ہے۔ تاہم اسے انتخابی دوڑ میں شامل ہونے سے انہیں روکا بھی جاسکتا ہے۔ علماء و فقہاء کے زیر قیادت ملک کی شوریٰ نگہبان (گارڈین کونسل) امیدواروں کی جانچ پڑتال کرے گی، جس کے بعد 11 جون کو اہل امیدواروں کی فہرست شائع ہوگی۔ احمدی نژاد ایران کے پاسداران انقلاب کے سابق رکن بھی ہیں۔ وہ پہلی مرتبہ سن 2005 میں ایران کے صدر کے طور پر منتخب ہوئے تھے۔

## ایگزٹ پولز: اب بھی سرپرائز کی امید کی جاسکتی ہے

نئی دہلی 3 جون (یو این آئی)، پوری دنیا میں ایگزٹ پولز پر شک کیا جاتا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ رائے دہندگان کے ووٹ ڈالنے کے بعد ان کی رائے پر مبنی ہے اور یہ بڑے پیمانے پر نوٹ کیا جاتا ہے کہ بہت کم فیصد سچائی کو ظاہر کرتے ہیں۔ وہ یا تو گمراہ کرتے ہیں یا کسی نہ کسی وجہ سے اپنی ترجیحات کو ظاہر نہیں کرتے۔ یہی وجہ ہے کہ ایگزٹ پول حقیقی تصویر کا اندازہ لگانے میں ناکام رہتا ہے۔ تاہم، یہ ایک سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے کام کرتا ہے...... یہ "شگفتگی ذہن سازی" کی طرح کام کرتا ہے۔ پہلے بیانیہ بناتا ہے پھر لوگوں کو احساس دلاتا ہے۔ ایگزٹ پول کے ذریعہ تیار کردہ بیانیہ خاص طور پر ان ممالک میں موثر ہے جہاں نظام بشمول الیکشن، میڈیا، پبلک وغیرہ کمزور اور کرپٹ ہیں۔ اس لیے اب بھی کچھ سرپرائز ملنے کی امید ہے۔ عوام کو اپنے حلقوں کی سخت نگرانی کرنی چاہیے۔ بہر حال، اپوزیشن اس صورت حال کو کیسے سنبھالے گی جب صدر جمہوریہ واحد سب سے بڑی پارٹی کو اپنی اکثریت ثابت کرنے کی دعوت دیں گی۔ ظاہر ہے بی جے پی واحد سب سے بڑی پارٹی ہوگی۔ یہاں ہارس ٹریڈنگ کے خدشات بہت زیادہ ہیں۔ امیدواروں کو ان کے تصور سے زیادہ پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے ایک بار میں اتنی دولت جمع نہیں کی ہوگی جو ان کی 10 نسلیں کما سکیں۔ تاہم، یہ الگ مسئلہ ہے کہ اگلے دور میں ای ڈی یا سی بی آئی اس رقم کو واپس لے گی، ہوسکتا ہے کہ کھلے عام بدعنوانی کے الزامات کے تحت یا بھیس بدل کر کارروائی کی دھمکی دے کر۔ تو مست رہیں، جو آئے، اس کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہیں۔ لیکن اپنی قیادت دوبارہ اپنی کمیونٹی کی بوڑھی لومڑی کے ہاتھ میں نہ دیں۔ پرشانت کشور پہلے شخص تھے جنہوں نے بی جے پی کے لیے 350 سے زیادہ سیٹیں بنانے کی کوشش کی۔ ایک ناکام انتخابی مہم چلانے والا اب خواب دیکھ رہا ہے یا بہار کا وزیر اعلیٰ بننے کی قطار میں ہے۔ سوائے یوگیندر یادو کے، اپوزیشن سے کوئی بھی پرشانت کشور کے بیان کا طاقتور طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے آگے نہیں آیا۔ یہ کانگریس اور دوسروں کی فکری بانجھ پن کو ظاہر کرتا ہے۔ دانشوروں کو مناسب احترام اور جگہ دیے بغیر کانگریس یا کوئی دوسری پارٹی اس قسم کے حملے کا جواب نہیں دے سکے گی۔

## مالدیپ کا اسرائیلیوں کے ملک میں داخلے پر پابندی کا فیصلہ

مالدیپ 3 جون (یو این آئی) مالدیپ کی حکومت غزہ کی جنگ پر مسلم اکثریتی ملک میں عوامی غصہ بڑھنے کے بعد بحر ہند کے جزیرے سے اسرائیلیوں پر پابندی عائد کرے گی، جو لگژری ریزورٹس کے لیے جانا جاتا ہے۔ ٹائمس آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق صدر کے دفتر کا کہنا ہے کہ کابینہ نے اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے والوں کو ملک میں داخلے سے روکنے کے لیے قوانین میں تبدیلی کرنے اور اس عمل کی نگرانی کے لیے ایک ذیلی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ گزشتہ سال تقریباً 11,000 اسرائیلیوں نے مالدیپ کا دورہ کیا جو کہ کل سیاحوں کی آمد کا 0.6% تھا۔ دسمبر میں، اسرائیل نے حماس کے ساتھ جنگ کے دوران اسرائیل مخالف جذبات میں اضافہ۔

# 'ایگزٹ پول کرنے والے ادارے بی جے پی کے لیے بوتھ مینجمنٹ کا بھی کام کرتے ہیں': اکھلیش یادو کا دعویٰ

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے بی جے پی پر کئی سخت الزامات لگائے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایگزٹ پول کرنے والے ادارے بی جے پی کے لیے بوتھ مینجمنٹ کا بھی کام کرتے ہیں۔ وہ ماحول بنا رہے ہیں، اپوزیشن کو ڈرا رہے ہیں لیکن اس بار عوام تیار ہیں۔ اکھلیش یادو لکھنؤ میں پارٹی دفتر میں لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے اعلان سے قبل آج (3 مئی) صحافیوں سے بات کر رہے تھے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ ہم اور آپ الیکشن کے دوران عوام کے درمیان تھے۔ عوام نے جمہوریت کو بچانے کے لیے ووٹ دیا۔ یہ کہیں بھی نظر نہیں آیا کہ لوگ بی جے پی کی حمایت میں آئے ہوں۔ ان کے ٹینٹ اور میدان خالی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایگزٹ پول کرنے والے ادارے بی جے پی کے لیے بوتھ مینجمنٹ کا بھی کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ الیکشن کمیشن قواعد وضوابط پر عمل کرے گا۔ جب بی جے پی کی شکست ہونے لگے گی تو وہ ایجنٹوں کو بھی دبانے کی کوشش کریں گے۔ بی جے پی کسی بھی طرح کی سازش کر سکتی ہے۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ ایگزٹ پول مختلف قسم کی معلومات دے رہے ہیں۔ پتنگ جتنی اونچائی پر جا کر کٹتی ہے، اس کی تباہی اتنی ہی بڑی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اقتدار کے لئے ایک مذہب کے لوگوں کو دوسرے مذہب کے لوگوں سے لڑایا۔ ایک ذات کے لوگوں کو دوسری ذات سے لڑایا اور انتخابی بانڈ کے ذریعے بدعنوانی کی۔ سماجوادی پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ بی جے پی نے اپنے حامیوں کو پرتشدد بنایا ہے۔ ایسے لوگوں کو وزارتی عہدے دیئے جنہوں نے کسانوں کو قتل کیا اور جو خواتین کے استحصال کے مجرم تھے۔ پچھلے دروازے سے اپنے لوگوں کو عدالت میں سیٹ کیا، پلاننگ کمیشن کو ختم کیا، حکومت کو بچانے کے لیے ای ڈی سی بی آئی کا استعمال کیا، جھوٹے اعداد وشمار دکھائے۔ اخلاقی طور پر چندے تک کا پیسہ کھا گئے اور اس کا حساب دینے سے منع کر دیا۔ پریس کانفرنس کے دوران اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ حکومت نے پیپر لیک کرایا اور انتخابی بانڈ کے ذریعے بدعنوانی کی۔ ان لوگوں نے مہنگائی کم کرنے کے بجائے ملک کو کساد بازاری کا شکار بنایا۔ ایس پی سربراہ نے کہا کہ بی جے پی نے لوگوں کی زندگیوں سے کھلواڑ کیا۔ بغیر جانچے پرکھے دوا دی گئی۔ خواتین میں عدم تحفظ کا احساس بھر گیا۔ حکومتیں گرائی گئیں۔ فرد کو نظام سے بڑا دکھانے کی کوشش کی گئی۔ انتخابی گھپلے کو جاری رکھنے کی سازش رچی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے اگنی ویر جیسی اسکیمیں لاکر ملک کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ بی جے پی کی کرپٹ پالیسیاں ملک کے لیے خطرناک ہیں۔

# لکھنؤ میں بھی ایم پی جیسا دلدوز واقعہ

## مزدور کو جگانے کے لیے اس کے چہرے پر پیشاب کر دیا

لکھنؤ: اتر پردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں ایک دلدوز اور انسانیت کو شرمسار کر دینے والی واردات سامنے آئی ہے۔ ایک مزدور دوپہر کا کھانا کھا کر سو گیا تو اسے جگانے کے لیے ایک شخص نے اس کے چہرے پر پیشاب کر دیا۔ اس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ مزدور کے اہل خانہ نے پولیس میں اس کی شکایت درج کرائی ہے جس کے بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار کرنے کی اطلاع دی ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کے مطابق جس شخص کے چہرے پر پیشاب کیا گیا ہے اس کا نام راج کمار راوت ہے اور وہ مزدوری کا کام کرتا ہے۔ دوپہر میں وہ کھانا کھا کر اور کام سے تھک کر سو رہا تھا۔ الزام ہے کہ اسے جگانے کے لیے ملزم سنجے موریہ نے اس کے چہرے پر پیشاب کر دیا۔ اس پورے معاملے کی پولیس سے شکایت کی گئی ہے جس کے بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ معلومات کے مطابق متاثرہ راج کمار راوت اپنے خاندان کے ساتھ دوبگّہ تھانہ علاقہ کے چندریہ کھیڑا کے پاس رہتا ہے اور محنت مزدوری کے ذریعے اپنے خاندان کی کفالت کرتا ہے۔ وہ دن میں گٹی اٹھاتا ہے۔ جس دن یہ واردات ہوئی اس دن وہ دوپہر کو کھانا کھانے کے بعد سو رہا تھا۔ سنجے موریہ نامی شخص نے اسے جگانے کے لیے نہ صرف اس کے چہرے پر پیشاب کیا بلکہ اس کا ویڈیو بھی بنا کر دوسرے لوگوں کو فارورڈ کیا۔ اس کے واردات کے بعد مزدور کے اہل خانہ نے پولیس کو اس پورے معاملے کی اطلاع دی۔ ڈی سی پی (ویسٹ زون) درگیش کمار کے مطابق اس معاملے کی اطلاع ملی ہے اور اس کی ویڈیو کی بنیاد پر متاثرہ کے اہل خانہ نے شکایت درج کرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی تفتیش کی جائے گی جس کے بعد ملزم کو گرفتار کیا جائے گا (پولیس کے مطابق گرفتار کر لیا گیا ہے)۔ واضح رہے کہ اسی طرح کے ایک انسانیت کو شرمسار کر دینے والے واقعے کی ویڈیو گزشتہ سال جولائی میں وائرل ہوئی تھی۔ اس ویڈیو میں پرویش شکلا نامی شخص نے ایک قبائلی شخص دشمت راوت پر پیشاب کیا تھا۔

# غزہ معاہدہ قبول کرنے پر اسرائیلی وزیر بن گویر کی حکومت سے نکلنے کی پھر دھمکی

تل ابیب، 03 جون (ایجنسی)۔ وائٹ ہاؤس کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان کی جانب سے اسرائیل اور حماس تحریک کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کے متعلق مثبت اشارے کی بات سامنے آنے کے بعد اسرائیل کے وزیر بن گویر نے ایک مرتبہ پھر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو دھمکی دی ہے۔ بن گویر نے کہا کہ نیتن یاہو نے غزہ معاہدہ قبول کیا تو وہ اڑ جائیں گے یعنی حکومت سے نکل جائیں گے۔ انہوں نے "ایکس" پر کہا کہ اگر یاہو کسی معاہدے کے لیے دباؤ ڈالتے رہے تو ہم حکومت کو تحلیل کر دیں گے۔ انہوں نے قیدیوں کے تبادلے کے مجوزہ امریکی معاہدے کو غیر ذمہ دارانہ اور حماس کی تباہی کے مقصد کو چھوڑ دینے والا قرار دیا۔ یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے جب کربی نے اے بی سی نیوز کو انٹرویو کے دوران کہا کہ واشنگٹن توقع کرتا ہے کہ اگر حماس نے مجوزہ تجویز پر اتفاق کر لیا تو اسرائیل بھی بائیڈن کی تجویز پر رضامند ہو جائے گا۔ ایک اسرائیلی اہلکار نے امریکی سی بی ایس نیٹ ورک کو تصدیق کی کہ نیتن یاہو اور جنگی کابینہ نے اس تجویز کی منظوری دے دی ہے۔ ادھر فلسطینی تحریک حماس نے پہلے اشارہ کیا تھا کہ بائیڈن کے بیانات اور غزہ کی پٹی کے حوالے سے جنگ بندی کی تجویز مثبت تھی۔ نیتن یاہو کے سیاسی مشیر اوفیر فالک نے اتوار کو کہا کہ یہ منصوبہ مثالی نہیں ہے۔ کچھ غیر واضح نکات پر بحث کی ضرورت ہے۔ غزہ کی پٹی میں یرغمال بنائے گئے یرغمالیوں کو بازیاب کرانا ناکافی ہوگا۔ تاہم اسرائیل اس کو تسلیم کر سکتا ہے۔

# مصر رفح کراسنگ سے اسرائیلی فوج کی غیر مشروط واپسی کے مطالبے پر قائم

قاہرہ، 03 جون (ایجنسی)۔ مصر سے نشریات پیش کرنے والے قاہرہ نیوز چینل کی رپورٹ کے مطابق مصر کے ایک اعلی سیکیورٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ قاہرہ میں سہ فریقی اجلاس جس میں مصری سیکیورٹی وفد، امریکہ اور اسرائیل کے وفود نے شرکت کی کا مشترکہ اجلاس گزشتہ شام ختم ہو گیا تھا۔ ذرائع نے تصدیق کی کہ مصر نے رفح کراسنگ کے فلسطینی علاقے سے اسرائیلی انخلائ کی ضرورت کے بارے میں اپنے مضبوط موقف پر قائم ہے۔ قاہرہ نے کہا ہے جب تک رفح کراسنگ پر اسرائیلی فوج کا کنٹرول موجود ہے قاہرہ اس وقت تک کراسنگ کو نہیں کھولے گا۔ اتوار کو نجی ذرائع نے العربیہ/الحدث نے نئی تفصیلات کا انکشاف کیا جس میں اس اہم کراسنگ کے حوالے سے تجاویز شامل ہیں۔ اس میں یہ بھی بتایا گیا کہ قاہرہ امداد کے داخلے پر پابندی کے بغیر فلسطینی فریق کے ساتھ مل کر کراسنگ کو دوبارہ کھولنے کے وعدوں کی تلاش میں ہے۔ انہوں نے عندیہ دیا کہ مصر امریکہ اپنے مطالبات کی فہرست پیش کرے گا جن میں رفح سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کا مطالبہ بھی شامل ہے۔ ذرائع نے کہا کہ مصری تجویز میں پوری کراسنگ اور اس کے گرد ونواح سے اسرائیلیوں کا غیر مشروط انخلائ اور پھر اسے فلسطینیوں کے ذریعے چلانے کی تجویز بھی شامل ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ مصر نے فلسطینی فریق کے ساتھ مل کر غزہ کو امداد کی فراہمی پر زور دیا ہے جبکہ امداد کے بہاؤ کے لیے فوری حل اور طریقہ کار تجویز کیا گیا۔

# امول کے بعد مدر ڈیری نے بھی عوام کو دیا مہنگائی کا جھٹکا،

## دودھ کی قیمتوں میں فی لیٹر دو روپے کا اضافہ

ووٹنگ ختم ہوتے ہی عوام پر مہنگائی کے مار کی شروعات ہوگئی۔ گجرات کے امول دودھ کے ذریعے فی لیٹر 2 روپے اضافے کی خبر ابھی آئی ہی تھی کہ مدر ڈیری نے بھی اپنے دودھ کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ یہ اضافہ بھی بالکل امول دودھ کی ہی مانند ایک لیٹر پر دو روپے کیا گیا ہے۔ یہ اضافہ 3 جون (آج) سے لاگو بھی ہوگیا ہے۔ مدر ڈیری نے اپنے تمام قسم کے تھیلے (پاؤچ) کے دودھ کی قیمتوں میں یہ اضافہ کیا ہے۔ مدر ڈیری نے پیر (3 جون) کو دودھ کی نظر ثانی شدہ قیمت کی فہرست جاری کی ہے۔ تازہ ترین فہرست کے مطابق اب لوگوں کو مدر ڈیری کا بلک وینڈیڈ دودھ 52 روپے کے بجائے 54 روپے، ٹونڈ دودھ 54 کے بجائے 56 روپے، گائے کا دودھ 56 کے بجائے 58 روپے، فل کریم دودھ 66 روپے کے بجائے 68 روپے، بھینس کا دودھ 70 روپے کے بجائے 72 روپے اور ڈبل ٹونڈ دودھ کے لیے 48 روپے کی بجائے 50 روپے فی لیٹر ادا کرنے ہوں گے۔ دودھ کے تاجروں کا کہنا ہے کہ دودھ کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ اس پر زیادہ لاگت کا آنا ہے۔ شدید گرمی کے درمیان کسانوں کے لیے دودھ کی پیداوار کے اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ بہت سے گائے اور بھینسوں نے دودھ دینا چھوڑ دیا ہے یا کم کر دیا۔ ان کی وجہ سے کمپنیوں نے دودھ کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے۔ گجرات کوآپریٹو دودھ مارکیٹنگ فیڈریشن نے پیر سے دودھ کی قیمتوں میں تقریباً 2 روپے فی لیٹر کا اضافہ کر دیا ہے۔ فیڈریشن نے کہا ہے کہ قیمتوں میں یہ اضافہ آپریشن اور دودھ کی پیداوار کی کل لاگت میں اضافے کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ ہماری ممبرس فیڈریشن نے بھی گزشتہ ایک سال میں کسانوں کے لیے تقریباً 6-8 فیصد کا اضافہ کیا ہے۔

# آسام میں سیلاب کی تباہ کاریاں، مزید تین افراد کی موت

آسام میں سیلاب کی صورتحال بدستور تشویشناک بنی ہوئی ہے کیونکہ شدید بارش کی وجہ سے مزید تین افراد کی موت ہو گئی ہے جبکہ ریاست کے کئی نئے علاقے زیر آب آگئے ہیں۔ مگر دوسری جانب ایک سرکاری بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ سیلاب سے متاثر ہونے والوں کی تعداد میں معمولی کمی آئی ہے۔ بلیٹن کے مطابق ریاست میں ندیوں میں اب بھی طغیانی ہے اور مختلف علاقوں کے متاثرہ لوگوں نے میں ریلیف کیمپوں میں پناہ لی ہوئی ہے۔ اتوار کی رات آسام اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایس ڈی ایم اے) کے ایک بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ 13 اضلاع میں 246,35.5 لوگ اب بھی سیلاب سے متاثر ہیں۔ ہفتہ کو 10 اضلاع میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی تعداد 642,01.6 تھی۔ کچھار میں دو اور ناگاؤں میں ایک کی موت کے ساتھ ہی 28 مئی سے سیلاب اور طوفان سے مرنے والوں کی تعداد 18 ہو گئی ہے۔ اے ایس ڈی ایم اے کے بلیٹن کے مطابق تین بڑے دریا کوپیلی، براک اور کشیارا خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں۔ مختلف اضلاع کے 193 ریلیف کیمپوں میں 000,39 سے زیادہ بے گھر افراد پناہ لیے ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 82 دیگر امدادی مراکز بھی بنائے گئے ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) اور مقامی انتظامیہ سمیت کئی ایجنسیاں راحت اور بچاؤ کام کر رہی ہیں جبکہ متاثرہ علاقوں میں طبی ٹیموں کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ مختلف اضلاع سے سیلاب کی وجہ سے سڑکوں، پلوں اور دیگر املاک سمیت انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔

# الیکشن کمیشن نے اپوزیشن کے وفد کا مطالبہ تسلیم کیا، ابھشیک منو سنگھوی کا اظہار تشکر

کانگریس سمیت دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے ایک وفد نے اتوار کے روز الیکشن کمیشن سے ملاقات کی تھی اور پوسٹل بیلٹ کا معاملہ اٹھایا تھا۔ اپوزیشن لیڈروں نے مطالبہ کیا تھا کہ ای وی ایم کے ووٹوں کی گنتی سے قبل پوسٹل بیلٹ کی گنتی کی جائے۔ کانگریس لیڈر ابھشیک منو سنگھوی نے الیکشن کمیشن سے کہا تھا کہ پوسٹل بیلٹ ایک مشہور عمل ہے اور کئی بار یہ انتخابی نتائج میں فیصلہ کن ثابت ہوتا ہے۔ ایسے میں پہلے پوسٹل بیلٹ کی گنتی کی جائے۔ اپوزیشن پارٹیوں کے اس مطالبے کو الیکشن کمیشن نے تسلیم کر لیا ہے اور اس تعلق سے ہدایت دے دی گئی ہے کہ 4 جون کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی سے قبل پوسٹل بیلٹس کی گنتی کی جائے گی۔ الیکشن کمیشن کے ذریعے اپوزیشن پارٹیوں کے وفد کا مطالبہ تسلیم کرنے پر کانگریس لیڈر ابھشیک منو سنگھوی نے الیکشن کمیشن کے تئیں اظہار تشکر کیا ہے۔ ابھیشک منو سنگھوی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اپوزیشن کا ایک وفد اتوار کو الیکشن کمیشن سے ملنے گیا تھا۔ الیکشن کمیشن نے ہمیں اتوار کو فوری وقت دیا اور ہماری باتوں کو تحمل سے سنا، جس کے لیے ہم الیکشن کمیشن کے شکر گزار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سے بھی زیادہ خوشی اس بات کی ہے کہ الیکشن کمیشن نے جمہوریت کے ایک سنگین مسئلہ کو سمجھا۔ ووٹوں کی گنتی سے دو دن قبل اپوزیشن کی درخواست پر الیکشن کمیشن نے شائستگی کے ساتھ اور فوری طور پر اتفاق کر لیا ہے اور اس کا اطلاق منگل کو ووٹوں کی گنتی کے وقت کیا جائے گا۔

# فوجداری عدالت سے وارنٹ گرفتاری کے اجرا پر نیتن یاہو مایوس

تل ابیب، 03 جون (ایجنسی)۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو صدر جو بائیڈن سے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے بارے میں سامنے آنے والے اب تک کے رسپانس سے خود کو مایوس ظاہر کر رہے ہیں۔ نیتن یاہو نے یہ بات ایک انٹرویو کے دوران کہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ میں جو بائیڈن کے اس موقف سے مایوس ہوا ہوں کہ وہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے اسرائیلی وزیر اعظم کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے معاملے کا پیچھا نہیں کریں گے۔ یاد رہے کہ فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر نے پچھلے ماہ اسرائیلی وزیر اعظم اور وزیر دفاع کے وارنٹ گرفتاری جاری کرانے کا کہا تھا۔ نیتن یاہو کی طرف سے یہ مایوسی اس لیے ظاہر کی گئی ہے کہ امریکی کانگریس میں ریپبلیکنز کے علاوہ ڈیموکریٹس ارکان بھی بین الاقوامی فوجداری عدالت کے خلاف پابندیاں لگانے کی کوشش میں ہیں۔ جبکہ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ وہ اس طرح کی قانون سازی کو روک سکتا ہے۔ امریکہ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ یہ قانون سازی درحقیقت وہ دونوں پارٹیوں کی طرف سے کرنا چاہتے ہیں۔ نیتن یاہو کا یہ انٹرویو ایک امریکی ریڈیو کے لیے بدھ کے روز ریکارڈ کیا گیا تھا۔ جب ابھی صدر جو بائیڈن نے اسرائیل کی غزہ جنگ رکوانے کے لیے روڈ میپ تجویز نہیں کیا تھا۔ واضح رہے امریکہ بین الاقوامی فوجداری عدالت کا رکن نہیں ہے اور اس نے روایتی طور پر فوجداری عدالت کی طرف سے اپنے شہریوں کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کے دائرہ کار کو مسترد کر دیا ہے۔

# پولنگ کے بعد عوام کو ملا مہنگائی کا تحفہ

## ٹول ٹیکس میں 5 فیصد اضافہ، آج سے ہوگا لاگو

لوک سبھا انتخابات کے تمام مراحل مکمل ہونے کے بعد جہاں ایک طرف ملک بے صبری سے نتائج کا انتظار کر رہا ہے وہیں دوسری طرف نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے عوام کو بڑا جھٹکا دیا ہے۔ این ایچ اے آئی نے ملک بھر میں ٹول ٹیکس بڑھا دیا ہے۔ ان کے ساتھ امول نے بھی دودھ پر دو روپے فی لیٹر بڑھا دیا ہے۔ ڈرائیوروں کو آج سے ہی تمام ٹول پلازوں پر 5 فیصد زیادہ ٹول ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ معلومات کے مطابق، ہائی وے یوزر فیس کو سالانہ نظر ثانی کے تحت پہلے (1 اپریل) سے لاگو کیا جانا تھا، لیکن لوک سبھا انتخابات کی وجہ سے یہ اضافہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ این ایچ اے آئی کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ نئی شرحیں 3 جون 2024 سے لاگو ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹول فیس پر نظر ثانی کرنا ایک سالانہ مشق کا حصہ ہے، جو تھوک قیمت کے اشاریہ کی بنیاد پر مہنگائی میں ہونے والی تبدیلیوں سے منسلک ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ہائی وے نیٹ ورک پر تقریباً 855 یوزر فیس پر مبنی پلازے ہیں جن پر نیشنل ہائی وے فیس رولز 2008 کے مطابق یوزر فیس وصول کی جاتی ہے۔ ان میں سے تقریباً 675 کو عوامی طور پر مالی اعانت فراہم کی جاتی ہے اور 180 مراعات یافتہ افراد کے ذریعے چلائی جاتی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ٹول کی شرح میں 3 سے 5 فیصد اضافہ پیر 3 جون 2024 سے نافذ العمل ہوگیا ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ یوزر فیس (ٹول) کی شرحوں میں نظر ثانی انتخابات کے دوران ملتوی کر دی گئی تھی لیکن اب جبکہ انتخابی عمل ختم ہو چکا ہے، یہ شرحیں 3 جون سے لاگو ہو جائیں گی۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ٹول ٹیکس ایک فیس ہے جو ڈرائیوروں کو کچھ انٹر اسٹیٹ ایکسپریس ویز، قومی اور ریاستی شاہراہوں کو عبور کرتے وقت ادا کرنا پڑتا ہے۔ یہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا کے تحت آتے ہیں۔

# شامی شہر حلب کے دیہی علاقوں پر اسرائیلی حملے میں 12 ہلاک

دمشق، 03 جون (ایجنسی)۔ شامی آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے اطلاع دی ہے کہ شام کے شمالی شہر حلب کے دیہی علاقے حیان میں نامعلوم میزائل حملے کے نتیجے میں کم سے کم بارہ افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ علاقہ ایران نواز دھڑوں کے زیر کنٹرول ہے جہاں متعدد گروپوں کے مراکز قائم ہیں۔ رصدگاہ کے مطابق حلب کے دیہی علاقوں پر اسرائیلی حملے کے نتیجے میں کم از کم 12 افراد ہلاک ہوئے۔ جب کہ اسی آبزرویٹری نے مزید بتایا ہے کہ دھماکے ایک ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب حلب کے مغربی دیہی علاقوں کفرعمہ اور نوران میں ھیئۃ تحریر الشام اور دوسرے دھڑوں کے ٹھکانوں پر زیادہ دھماکہ خیز البرکان میزائلوں کی بمباری کی گئی تھی۔ دوسری جانب شام کی وزارت دفاع نے بعد میں ایک بیان میں کہا کہ رات گئے اسرائیل نے حلب کے جنوب مشرق کی سمت سے ایک فضائی حملہ کیا، جس میں حلب کے آس پاس کے کچھ مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حملے میں متعدد افراد ہلاک ہوئے اور کچھ املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ اطلاع کے مطابق ممکنہ طور پر اسرائیلی حملوں میں حلب کے شمال میں واقع قصبے حیان میں ایرانی ملیشیا کے ایک ٹھکانے کو نشانہ بنایا۔ حملے کے بعد ایمبولینسوں اور امدادی کارکنوں کو جائے وقوعہ کی طرف جاتے دیکھا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ لبنانی حزب اللہ سے منسلک متعدد جنگجو ہلاک اور زخمی ہوئے۔ آبزرویٹری کے مطابق حلب گورنری گزشتہ مہینوں کے دوران نسبتاً پرسکون رہی ہے۔ مارچ میں ایک اسرائیلی فضائی حملے میں حلب کے قریب متعدد مقامات کو نشانہ بنایا گیا تھا جس کے نتیجے میں 52 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ گذشتہ ہفتے سیریئن آبزرویٹری فار ہیومن رائٹس نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی میزائلوں نے حمص کے مشرقی دیہی علاقوں میں القرقس کے علاقے کے قریب کم از کم ایک فوجی کیمپ کو نشانہ بنایا جہاں آبزرویٹری کا کہنا ہے کہ لبنانی حزب اللہ گروپ اور ایرانی ملیشیا سے وابستہ فورسز تعینات ہیں۔

# چار ریاستیں جو طے کریں گی 'اب کی بار اس کی سرکار'

# بہار میں بی جے پی کو سخت چیلنج کا سامنا ہے

حیدرآباد: بہت سے لوگوں کا ماننا ہے کہ بی جے پی آسانی سے تیسری بار اقتدار میں واپس آئے گی، بھلے ہی اس کی سیٹیں پہلے سے کم ہوں۔ گذشتہ انتخابات میں بی جے پی نے 303 سیٹیں جیتی تھیں اور اتحاد کی قیادت کرنے والی این ڈی اے نے 352 سیٹیں جیتی تھیں۔ اس بار اس نے اپنے لیے 370 اور این ڈی اے کے لیے 400 سیٹوں کا ہدف رکھا ہے۔ چار ریاستوں بہار، مغربی بنگال، اڈیشہ اور مہاراشٹر کے پاس چار جون کو لوک سبھا کے نتائج کی کلید ہے۔ دیگر تمام ریاستوں میں بی جے پی یا تو مقابلے سے باہر ہے یا مضبوط کھلاڑی، جس کا مطلب ہے کہ ایسی ریاستوں میں تعداد میں بڑا فرق نہیں ہو سکتا۔ تاہم مختلف وجوہات کی بنا پر یہ چار ریاستیں میدان جنگ میں تبدیل ہو چکی ہیں۔ یہ ریاستیں بی جے پی اور انڈیا اتحاد کے امکانات کو بنا یا بگاڑ سکتی ہیں کیونکہ یہ واضح نہیں ہے کہ یہ ریاستیں کس طرف جھکیں گی۔ ریاستوں میں کانگریس کے ساتھ آمنے سامنے مقابلہ میں بی جے پی نے 2019 میں 138 لوک سبھا سیٹوں میں سے 133 اور 2014 میں 138 میں سے 121 سیٹیں جیتیں۔ ان ریاستوں میں بھی جہاں بی جے پی اور کانگریس نے اپنے اپنے اتحادیوں کے ساتھ مقابلہ کیا، بی جے پی نے کانگریس کے خلاف واضح برتری حاصل کی ہے۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس 190 حلقوں میں بی جے پی کی اہم حریف تھی۔ تاہم، پارٹی ان میں سے صرف 15 سیٹیں جیتنے میں کامیاب ہوئی، جب کہ باقی 175 سیٹیں بی جے پی کے حصے میں گئیں۔ ان 175 سیٹوں میں سے بی جے پی نے 144 سیٹیں 10 فیصد سے زیادہ کے فرق سے جیتیں۔ بی جے پی مدھیہ پردیش اور کچھ دوسری ریاستوں میں بھی کچھ سیٹیں کھو سکتی ہے، لیکن کانگریس کے ساتھ براہ راست مقابلہ میں پارٹی کو کوئی خاص نقصان پہنچنے کا امکان نہیں ہے۔ وہ ریاستیں جہاں اسے بڑے جھٹکے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے وہ ہیں جہاں اس کا علاقائی پارٹیوں سے سیدھا مقابلہ ہے۔ اتر پردیش اس سے مستثنیٰ ہو سکتا ہے، جہاں وہ مضبوط پوزیشن میں ہے۔ جب کہ بہار، مغربی بنگال، اڈیشہ اور مہاراشٹر میں سیاسی حساب کتاب میں تبدیلی کی وجہ سے بہت ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی اور بی جے پی کو مضبوط علاقائی دعویداروں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان چار ریاستوں میں کل 151 سیٹیں ہیں جو بی جے پی کی قسمت کا فیصلہ کریں گی۔ بہار۔ بہار میں بی جے پی کو سخت چیلنج کا سامنا ہے۔ اس نے 2019 میں 54 فیصد ووٹ شیئر کے ساتھ 40 میں سے 39 سیٹیں جیت لی تھیں۔ انتخابات سے پہلے کے مہینوں میں ریاست میں سیاسی اتھل پتھل کو دیکھتے ہوئے اس بار یہ کامیابی بہت مشکل لگتی ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ حکومت مخالف لہر کے علاوہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی این ڈی اے کیمپ میں واپسی بھی توقع کے مطابق کام نہیں کر رہی ہے۔

# بہار کے نوادہ شہر میں بیٹے نے

# گولی مار کر ماں کا کیا قتل

نوادہ، 03 جون: نوادہ شہر کے جیل روڈ محلہ میں اتوار کی دیر رات بیٹے نے گولی مار کر اپنی ماں کا قتل کر دیا۔ گولی کی آواز سنتے ہی آس پاس کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اتوار کی دیر رات ٹاؤن تھانہ علاقہ میں اولڈ جیل روڈ پر واقع مکان میں فائرنگ کر کے خاتون کو قتل کر دیا گیا۔ قتل کے واقعے کے بعد پولیس نے قتل کرنے والے نوجوان کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ جہاں متوفی خاتون کی شناخت دیپا دیوی بیوی راج کمار ڈوم ساکن اولڈ جیل روڈ کے بطور ہوئی ہے۔ متوفی دیپا دیوی کے منجھلے بیٹے راج ڈوم نے اپنی ماں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ واقعے کے حوالے سے متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ گھر میں کئی ماہ سے جائیداد کو لے کر جھگڑا چل رہا تھا۔ ملزم بیٹا گھر بیچنے کے بعد پیسے مانگ رہا تھا۔ کئی بار اس بات کی وجہ سے گھر میں گھر والوں سے لڑائی ہوتی تھی۔ گھر والے گھر بیچنا نہیں چاہتے تھے لیکن وہ اسے بیچنے کے لیے دباؤ ڈالتا تھا۔ اچانک غیر قانونی ہتھیار سے اپنی ہی ماں کو گولی مار دی۔ جس کے بعد خاتون کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ واقعہ کے بعد موقع پر پہنچ کر ٹی تھانہ انچارج اویناش کمار نے قتل کے ملزم کو اس کے ہی گھر سے گرفتار کر لیا۔ مقتول کی لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ قتل کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کی۔ مقتول خاتون کے پیٹ میں گولی لگی تھی۔

# طویل چھٹی پر گئے محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کے کے پاٹھک

پٹنہ، جون: بہار کے محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کے کے پاٹھک کی چھٹی منظور کر لی گئی ہے۔ حکومت بہار کے محکمہ تعلیم میں ایڈیشنل چیف سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں کے کے پاٹھک نے دو دن قبل چھٹی کے لئے درخواست دی تھی، جسے قبول کر لیا گیا ہے۔ اب کے کے پاٹھک کے چھٹی پر جانے کے بعد وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری ایس سدھارتھ کو محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری کو چارج مل گیا ہے۔ محکمہ کی طرف سے جاری کردہ خط کے مطابق کے کے پاٹھک 3 سے 30 جون تک چھٹی پر رہیں گے۔ پاٹھک نے طویل رخصت کے لیے درخواست دی تھی۔ محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن نے اتوار کے روز اس کی منظوری دیتے ہوئے ایک خط بھی جاری کیا ہے۔ کے کے پاٹھک کے چھٹی پر جانے کے حوالے سے ہر طرح کی باتیں سامنے آرہی ہیں۔ کچھ کہتے ہیں کہ پاٹھک ناراض ہو کر رخصت پر جا رہے ہیں۔ کچھ کا کہنا ہے کہ وہ ثانوی تعلیم کے ڈائریکٹر کنہیا پرساد سریواستو کی توسیع چاہتے تھے، جو جمعہ کو ریٹائر ہو گئے تھے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اس وجہ سے چھٹی پر جا رہے ہیں۔ کچھ لوگ کے کے پاٹھک کے چھٹی پر جانے کی وجہ کو اسکول کے اوقات اور اساتذہ کی چھٹی کے تنازعہ سے بھی جوڑ رہے ہیں۔ دراصل شدید گرمی کی وجہ سے اسکولوں میں بچوں کی صحت خراب ہو رہی تھی جس کے پیش نظر وزیر اعلیٰ نے اسکولوں میں چھٹیوں کا حکم دیا تھا۔ جس کے بعد محکمہ تعلیم نے بچوں کو چھٹی دے دی تھی لیکن اساتذہ کو ڈیوٹی پر لگا دیا تھا جس پر شدید احتجاج کیا گیا۔

# بہار کی ایک سیٹ سے مسلم اُمیدوار کا رکن پارلیمان بننا یقینی

گیا: بہار سے اس بار کتنے مسلم رہنما جیت کر پارلیمنٹ پہنچیں گے، اس کا انتظار سبھی کو ہے۔ اس بار چار سیٹوں پر انڈیا اتحاد سے مسلم امیدوار انتخابی میدان میں تھے جبکہ اے آئی ایم آئی ایم سے کشن گنج کے علاوہ پاٹلی پترا سیٹ پر مسلم امیدوار کھڑے کیے گئے تھے۔ آزاد امیدوار کے طور پر کئی امیدوار ہیں لیکن ان میں ایک امیدوار حنا شہاب سیوان سیٹ سے سب سے زیادہ سرخیوں میں ہیں۔ انڈیا اتحاد میں آر جے ڈی نے دو مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دی تھی جس میں ایک ارریہ پارلیمانی حلقہ سے شہنواز عالم جو سیمانچل کے گاندھی کہے جانے والے سابق مرکزی وزیر مرحوم تسلیم الدین کے بیٹے ہیں۔ وہ خود ابھی رکن اسمبلی ہیں، جبکہ دوسرے امیدوار کے طور پر مدھوبنی سے سابق مرکزی وزیر علی اشرف فاطمی امیدوار ہیں، جبکہ کانگریس نے بھی دو امیدواروں کو ٹکٹ دی تھی جس میں کشن گنج سے موجودہ رکن پارلیمان سید جاوید حسن اور کٹیہار سے سابق مرکزی وزیر طارق انور کو امیدوار بنایا تھا۔ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین نے کشن گنج سے اپنی پارٹی کے ریاستی صدر اخترالایمان کو امیدوار بنایا تھا جبکہ پاٹلی پترا سے بھی ایک مسلم امیدوار کو کھڑا کیا تھا۔ این ڈی اے اتحاد سے صرف جے ڈی یو نے ایک مسلم امیدوار ماسٹر مجاہد کو کشن گنج سے ٹکٹ دیا تھا۔ نتائج آنے سے پہلے 'ایگزٹ پول' میں کٹیہار اور سیوان مسلم امیدوار کی پوزیشن مضبوط بتائی گئی ہے۔ کشن گنج میں کانگریس کے امیدوار کو مضبوط حالت بتائی گئی ہے۔ چار جون کو نتائج آنے سے پہلے بہار سے ایک مسلم رہنما کا پارلیمان میں پہنچنا یقینی ہے۔ وہ نشست بہار کے سیمانچل کے کشن گنج پارلیمانی نشست ہے۔ جہاں سہ رخی مقابلہ ہے اور اس میں تینوں مسلم امیدوار ہیں۔ یہاں این ڈی اے، انڈیا اتحاد اور ایم آئی ایم تینوں کی طرف سے مسلم امیدوار ہیں، اس لیے یہ یقینی ہے کہ یہاں سے کسی کی بھی جیت ہوگی وہ مسلم امیدوار ہوگا اور وہ جیت کر پارلیمنٹ پہنچے گا۔ جبکہ ایگزٹ پول کے مطابق کٹیہار میں جہاں سے کانگریس کی ٹکٹ پر طارق انور امیدوار ہیں وہاں سخت مقابلہ بتایا گیا ہے۔ اس وجہ سے توقع کی جا سکتی ہے کہ وہاں بھی جیت ممکن ہو۔ سیوان نشست میں بھی دونوں اتحاد کے درمیان تیسرے کی جیت کے امکان بتائے گئے ہیں۔ تیسرے امیدوار کے طور پر یہاں سیوان کے سابق ایم پی اور بہار کے قد آور رہنماؤں میں ایک مرحوم شہاب الدین کی اہلیہ حنا شہاب کی پوزیشن ریاست کے سطح پر ہوئے سروے میں بہتر بتائی گئی ہے۔ جبکہ ارریہ اور مدھوبنی میں ایگزٹ پول کے مطابق پوزیشن بہتر نہیں ہے۔ حالانکہ ارریہ اور مدھوبنی کے عوام کا یہ ماننا ہے کہ یہاں بھی یکطرفہ جیت ممکن نہیں ہے۔ دونوں امیدوار مقابلے میں ہیں۔

# کوچس لہڑی پٹرول پمپ قرب این ایچ 319

# پر دو ٹرک کی ٹکر میں ایک جاں بحق دو زخمی

سہسرام: آج صبح روہتاس ضلع کے کوچس تھانہ علاقے میں NH 319 پر دو ٹرکوں کے درمیان زبردست تصادم ہوا جس کی وجہ سے ایک نوجوان کی موت ہو گئی جبکہ ٹرک کا ڈرائیور اور ہیلپر جو یوپی غازی پور کا سکھاٹ کا رہنے والا ہے شدید زخمی ہے۔ واقعے کے حوالے سے بتایا گیا کہ این ایچ 319 پر لہڑی پیٹرول پمپ کے قریب کھڑے ٹرک کو دوسرے ٹرک نے ٹکر مار دی جس سے سامنے والی ٹرک کا پرخچہ اڑ گیا۔ واقعے کے بعد لوگوں نے پولس کو اسکی اطلاع دی جس کے بعد پولس نے زخمیوں کو سی ایچ سی پہنچایا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد بہتر علاج کیلئے ریفر کر دیا گیا۔ متوفی کی لاش ٹرک میں پھنسی ہوئی تھی لیکن جے سی بی کی مدد سے پولس نے ٹرک کو کاٹ کر لاش کو باہر نکالا اور پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال سہسرام بھیج دیا جو غازی پور باشندہ عمر 30 والد کا رانل کمار یادو ولد ونش نارائن یادو ہے، زخمیوں میں ڈرائیور روہت کمار یادو اور رام چیلا یادو ہے اور دونوں زخمی بھی کا سکھاٹ غازی پور کا ہی رہنے والا ہے۔ کوچس تھانہ انچارج نے اس ضمن میں بتایا کہ دو ٹرک کے درمیان تصادم میں ایک شخص کی موت ہوئی ہے اور دو شدید زخمی ہوئے ہیں، سبھی کے لواحقین کو اطلاع کر دی گئی ہے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال سہسرام بھیج دیا گیا ہے۔

# مکھیا سمیت 12 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج

پٹنہ، جون: سوودھی اسمبلی حلقہ کے تیمبری گاؤں میں گذشتہ کل پولنگ بوتھ پر مقامی لوگوں نے جم کر ہنگامہ کیا۔ اس کو لے کر سوودھی کی ایم ایل اے ریکھا دیوی نے تیمبری پنچایت کی مکھیا سمیت 12 لوگوں کے خلاف قاتلانہ حملے اور ناشائستہ سلوک کے لیے تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ دراصل گزشتہ روز جاری ووٹنگ کے دوران ایم ایل اے ریکھا دیوی بوگس ووٹنگ کی شکایت پر دیکھنے گئی تھیں۔ اس دوران کچھ مقامی لوگوں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے بھی کو بھگا دیا۔ اس واقعہ کے بعد ایم ایل اے ریکھا دیوی نے سوودھی تھانے میں درخواست دی۔ انہوں نے لکھا کہ تقریباً 12:30 بجے سوودھی کے تیمبری جنوبی حصے میں مڈل اسکول تیمبری کے بوتھ نمبر 178 میں کچھ شرپسندوں کی طرف سے بوگس ووٹنگ کی جا رہی تھی۔ جیسے ہی یہ اطلاع ملی کہ دلتوں کو ووٹ نہیں ڈالنے دیا جا رہا ہے وہ وہاں پہنچ گئیں۔ جہاں اس پر اور ان کے محافظ پر تیمبری پنچایت کی مکھیا رینا دیوی سمیت 12 لوگوں نے جان لیوا حملہ کیا۔ ریکھا دیوی کا کہنا ہے کہ پروفیسر سہائے جوان کے ساتھ تھے انہیں مارا پیٹا گیا اور ہر کوئی بوتھ پر فرضی ووٹنگ کر رہا تھا۔ لوگوں نے تحقیقات کرنے گئے ایم ایل اے کی مخالفت شروع کر دی۔ واضح ہو کہ وہاں کے کچھ لوگوں کا الزام ہے کہ آر جے ڈی ایم ایل اے لوگوں پر ان کے حق میں ووٹ دینے کے لیے دباؤ ڈال رہی تھی۔

# انور شمیم ایک قلندر صفت شاعر اور ادبی صحافی تھے جن کی موت سے ایک خلا پیدا ہو گیا ہے

## معروف شاعر اور رسالہ 'کسوٹی جدید' کے مدیر انور شمیم کی وفات پر مشتاق احمد نوری کی رہائش پر خورشید اکبر کی صدارت میں تعزیتی نشست

پٹنہ: پارلیمانی انتخاب کی گہماگہمی کے دوران گذشتہ ۲۸ مئی کو اردو زبان کے معروف شاعر، بہترین نظم نگار اور ادبی رسالہ 'کسوٹی جدید' کے مدیر جناب انور شمیم ایک طویل بیماری کے بعد اپنے آبائی وطن سمستی پور میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ ان کی عمر بہتر (۷۲) برس کی تھی اور گذشتہ چند برسوں میں بار بار مختلف طرح کی بیماریوں میں گھرتے رہے۔ ان کے آخری شعری مجموعے ابھی بیاکل روشن رہیں گے کو گذشتہ چند برسوں میں شائع ہونے والے مجموعوں میں خاص اہمیت کے ساتھ دیکھا جاتا رہا ہے۔

تعزیتی نشست کی نظامت پروفیسر صفدر امام قادری نے کی۔ انھوں نے سب سے پہلے معروف شاعر اور ادیب ڈاکٹر عطا عابدی کو اظہار خیال کی دعوت دی۔ عطا عابدی نے مرحوم انور شمیم سے اپنی ملاقاتوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہ ادبی کاموں کے تعلق سے ایک جنوں صفت آدمی تھے۔ ڈاکٹر آصف سلیم نے مختلف ملاقاتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی زندگی کی قلندرانہ شان کو واضح کیا اور ان کی بے لوث خدمات کا اعتراف کیا۔ ڈاکٹر اسلم جاوید اں نے اپنے تاثرات میں یہ بتایا کہ وہ اپنے علمی و ادبی مشن میں بخشتہ آدمی تھے اور اپنے کاموں کے تئیں اتنا انہماک رکھتے تھے کہ کسی بھی طرح اپنے اصل کام سے خود کو علاحدہ نہیں ہونے دیتے تھے۔ اثر فریدی صاحب نے تین دہائیوں سے زیادہ کی مدت کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے یہ بتایا کہ ان کا ایک مخصوص مزاج تھا۔ اشفاق عادل اور ظفر صدیقی صاحبان نے بھی ان سے اپنی ملاقاتوں کا ذکر کیا اور ان کی شخصیت کے متعدد نامعلوم گوشوں کو روشن کیا۔

معروف افسانہ نگار جناب مشتاق احمد نوری نے بتایا کہ انور شمیم سے ان کے روابط ۱۹۸۶ء سے رہے ہیں۔ اس زمانے میں وہ سمستی پور میں ضلع پبلک ریلیشن افسر کی حیثیت سے وہاں تعینات تھے۔ انھوں نے بتایا کہ رسالہ 'کسوٹی جدید' کے نسائی ادب نمبر کے سلسلے سے انھوں نے حسب توفیق معاونت کی اور وہ تاریخی شمارہ منظر عام پر آچکا۔ بیماری کے دوران رمضان میں وہ انور شمیم سے ملاقات کی غرض سے سمستی پور گئے۔ انھوں نے بتایا کہ اس وقت ایسے حالات نہیں تھے کہ یہ اندازہ کیا جا سکے کہ وہ اتنی جلدی ہم لوگوں کے بیچ سے رخصت ہو جائیں گے۔ ان کی وفات اردو ادب کا خسارہ ہے۔ ناظم نشست پروفیسر صفدر امام قادری نے انور شمیم صاحب سے وابستہ یادوں کو یکجا کرتے ہوئے اس بات کا شکوہ کیا کہ انھیں ان کا ادبی مقام نہیں دیا گیا۔ اپنے ہم عصروں میں بہت سارے مشہور شعرا سے بہتر ان کی شاعری تھی لیکن مسئلہ یہ تھا کہ باقاعدگی سے ان کی تخلیقات شائع نہیں ہوتی تھیں۔ ان کے ابتدائی دونوں مجموعے بھی برسوں سے دستیاب نہیں تھے اور نظموں کا جو تازہ مجموعہ ابھی بیاکل روشن رہیں گے کے آتے آتے کورونا کی وبا کا دور شروع ہو گیا۔ اسی دوران بھی انور شمیم بھی بیمار رہنے لگے۔ ایک مدت تک ایک حادثے کا بھی شکار رہے اور پھر وہ موت کے ہاتھوں ہماری آنکھوں کے سامنے سے اوجھل ہو گئے۔ جناب قادری نے نشست میں یہ تجویز پیش کی کہ انور شمیم کے پسماندگان سے یہ گزارش کی جائے کہ ان کا کلام یکجا ہو کر کلیات کی شکل میں جلد از جلد منظر عام پر آجائے۔

نشست کی صدارت ممتاز شاعر خورشید اکبر نے کی۔ وہ خاصی مدت کے بعد کسی ادبی محفل میں شرکت کر رہے تھے۔ وہ خود بھی مہینوں سے صاحب فراش تھے۔ صفدر امام قادری نے ان کی تشریف آوری کو خوش آیند کہا اور یہ دعا کی کہ وہ صحت کے اعتبار سے مزید بہتر ہو جائیں اور پہلے کی طرح عظیم آباد کی ادبی محفلوں کی رونق بنے رہیں۔ انھوں نے بتایا کہ انور شمیم جب بھی عظیم آباد آتے تو ان کے گھر بھی تشریف لاتے تھے۔ ادبی معاملات اور رسالے کی اشاعت کے سلسلے سے ان کے درمیان تبادلۂ خیالات کا سلسلہ چلتا رہتا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ رسالے کے لیے جتنے وسائل چاہیے، انور شمیم ان کے انتظامات میں کامیاب نہیں ہو پاتے تھے، اسی لیے وہ جیسا رسالہ چاہتے تھے اس درجے کا رسالہ نکال پانے میں کامیاب نہ رہے۔ خورشید اکبر نے یہ واضح کیا کہ جب وہ ایک دہائی پہلے سمستی پور میں ایس ڈی ایم کے عہدے پر فائز تھے، اس دور میں انور شمیم کے کچھ زمین اور مکان کے مسائل ان کی کوششوں سے حل ہوئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ انور شمیم ان کے ہم عصروں میں ایک اہم شاعر کی حیثیت رکھتے تھے اور ان کا رخصت ہونا ان کا ذاتی نقصان ہے۔

اس تعزیتی نشست کے اختتام پر علی گڑھ سے تشریف فرما ڈاکٹر وفا نقوی کے اعزاز میں ایک مختصر شعری نشست منعقد ہوئی جس میں وفا نقوی، نصر عالم نصر، اثر فریدی، شفیع بازید پوری، اشفاق عادل، عطا عابدی، ظفر صدیقی، مشتاق احمد نوری، صفدر امام قادری اور صدر محفل خورشید اکبر نے اپنے منتخب اشعار کہے۔ جو اشعار خاص طور سے پسند کیے گئے ان میں سے بطور نمونہ چند اشعار پیش کیے جاتے ہیں:

بس اک نشان سا باقی تھا کچے آنگن میں
پرندہ لوٹ کے آیا تو مر چکا تھا درخت
ہوا چلی تو بکھر جائیں گے سبھی پتے
اسی خیال سے کمزور ہو گیا تھا درخت
کوئی ضرب مداری نہ تیز آندھی تھی
بڑے سکون سے آنگن کا گر گیا تھا درخت
(وفا نقوی)

نفرتوں کی جو یہ دیوار بنے بیٹھے ہیں
اک نہ اک روز کنارے تو کبھی جائیں گے
(اثر فریدی)

کتنے وصال و ہجر کے موسم گزر گئے
دیوار و در کو غور سے تکتا نہیں ہے کیا
(اشفاق عادل)

خود کو لکھتا ہے اضطراب میں کیا
سانس اپنی ہے اختیار میں کیا
(عطا عابدی)

بزم دنیا کا یہ دستور پرانا ہے ظفر
لوگ آتے ہیں ٹھہرتے ہیں چلے جاتے ہیں
مجھ کو بھی جرم بغاوت کی سزا دی گئی ہے
جو مرض ہے ہی نہیں اس کی دوا دی گئی ہے
(ظفر صدیقی)

میں تو ہر سانس کو دیتا رہا جینے کا خراج
زندگی پھر بھی کبھی راس نہ آئی مجھ کو
(مشتاق احمد نوری)

کئی یگوں کے فسانے تھے میری آنکھوں میں
یہ اور بات کہ خاموش و بے صدا میں تھا
ہر ایک سمت سے یلغار تھی رفیقوں کی
فرات وقت پہ سالار کربلا میں تھا
(صفدر امام قادری)

لرز رہے تھے بہت لوگ پاؤں دھرنے سے
بنا ہے کہ ایک نیا راستہ گزرنے سے
یہ شہر شہر نہیں زندگی کا ماتم ہے
ڈرے ہوئے ہیں لوگ یہاں صرف مرنے سے
چلا رہا ہے کوئی اور میکدے کا نظام
مجھے غرض بھی نہیں ایک جام بھرنے سے
کہیں تو سر پہ صف دوپہر کبھی خورشید
کہیں تو جشن ہے آنگن میں دھوپ اترنے سے
(خورشید اکبر)

نشست کے اختتام پر بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیرمین جناب امتیاز احمد کریمی نے انور شمیم کے لیے دعائیں کیں کہ انھیں خدا جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ نشست میں دیگر شرکا میں پروفیسر شائستہ انجم نوری، ڈاکٹر عشرت صبوحی اور محترمہ شاہدہ عشرت کے ساتھ ساتھ متعدد طلبہ و طالبات شامل ہوئے۔

# کیا الیکشن کا نتیجہ بھی ورلڈ کپ اور آئی پی ایل جیسا ہوگا؟

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

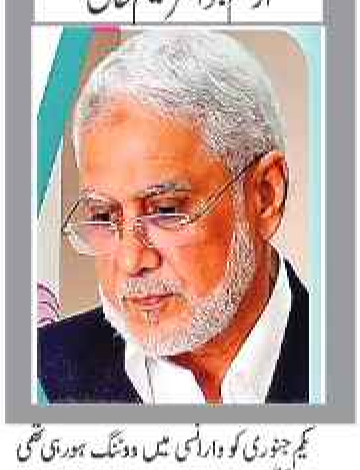

یکم جنوری کو وارانسی میں ووٹنگ ہورہی تھی اور وزیر اعظم مراقبہ فرمارہے تھے۔ مودی نے اپنی مہم کا آغاز پوجا پاٹ سے کیا تھا اور اختتام مراقبہ یعنی (میڈیٹیشن) سے کریں گے جسے میڈیا اٹینشن کا نام دیا جارہا ہے کیونکہ سوشیل میڈیا پر ایک تیس سیکنڈ کی ویڈیو میں انہیں پانچ سے زیادہ کیمرے نو الگ الگ زاویوں سے وزیر اعظم کو دو مرتبہ اپنا آسن بدلتے ہوئے دکھایا گیا۔ بھگت تو اس پر فدا ہوگئے مگر مخالف تنقید میں جٹ گئے۔ اس دوران یہ خبر آئی کہ پچھلے چار دن میں گرمی کی لہر سے ملک کے اندر 320/افراد ہلاک ہوگئے۔ ان میں 100 سے زیادہ اموات وارانسی والے اتر پردیش میں ہوئیں۔ ان ہلاکتوں میں پچیس تو بیچارے انتخاب کا انتظام وانصرام کرنے والے لوگ بھی تھے مگر وزیر اعظم سمیت نہ کسی سیاست داں نے اس پر ایک لفظ کہا اور نہ ذرائع ابلاغ میں یہ زیر بحث آئی۔ ایگزٹ پول پر تین چار پروگرام کرنے والے چینلس نے بھی اس کا حوالہ تک نہیں دیا کیونکہ سب لوگ سیاست کے نشے تھے۔

اتر پردیش کے مشہور شہر کانپور میں پوسٹ مارٹم ہاؤس کے اندر یکم جون کو جملہ 58 لاشیں تھیں اور مزید لاشوں کے لیے عارضی سہولت مہیا کرنی پڑی۔ ڈاکٹر اشونی واگھمارے اپنا پوسٹ مارٹم کرتے ہوئے غش کھا کر گر گئے۔ اسپتال کے نگراں ڈاکٹر نونیت چودھری کی بھی حالت بگڑ گئی۔ لاشوں کی بو نصف کلومیٹر تک پھیل گئی کیونکہ پوسٹ مارٹم ہاؤس کے چار 4 ڈیپ فریزر میں سے تین خراب پڑے ہیں۔ ایسے میں ایک غیر سرکاری تنظیم نے تو ایک اے سی بھیجا مگر انتخابی مہم میں مصروف یوگی سرکار کو توفیق نہیں ہوئی۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر سے عارضی مقام کے بندوبست کی یقین دہانی کے بعد کہا گیا کہ موت کی وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد پتہ چلے گی حالانکہ وہ رپورٹ بھی موت کے لو لگنے سے ہونے کی تصدیق نہیں کرسکتی۔ قومی ذرائع ابلاغ کم از کم گرمی سے مرنے والوں کے رشتے داروں کی مدد کرسکتا ہے مگر اسے تو سیاسی خبروں سے فرصت ہی نہیں تھی۔ فی زمانہ الیکشن زمینی سطح سے زیادہ میڈیا میں لڑا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنی عمر کے 75ویں سال میں اسی مناسبت سے 75/دنوں کا انتخابی پروگرام بنایا جو 15/مارچ کو کنیا کماری سے شروع ہوکر 30/مئی کو وہیں ختم ہوگیا۔ یکم جون کو وارانسی میں پولنگ ہوئی اور گودی میڈیا کے سارے کیمرے کنیا کماری میں مودی جی کے پل پل کی خبر دیتے رہے۔ وزیر اعظم کے لیے بری خبر یہ ہے کہ بدقسمتی سے عوام نہ صرف ان سے بلکہ ان کے غلام میڈیا سے بھی بیزار ہوکر سوشیل میڈیا کی جانب نقل مکانی کرچکی ہے اور وہاں راہل گاندھی نے انہیں کھلی مات دے دی ہے۔ سابق ٹویٹر یعنی ایکس ہو یا یو ٹیوب دونوں مقامات پر مودی کے مقابلے راہل کے ہر پیغام کو دیکھنے والوں اور اسے آگے بڑھانے والے ناظرین کی تعداد میں بہت بڑا فرق واقع ہوچکا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے پاس وسائل زیادہ ہیں اس لیے ان کے پاس کمیت تو ہے مگر کیفیت نہیں ہے اس کے برعکس راہل گاندھی سوشیل میڈیا پر کم آتے ہیں مگر چھا جاتے ہیں۔ اس کو اعداد وشمار کی روشنی میں دیکھیں تو یکم اپریل سے 20/مئی کے دوران راہل نے کل 120 اور مودی نے 1159 پوسٹ بھیجیں۔ اب ظاہر ہے دس گنا زیادہ لکھی جانے والی پوسٹ کو پسند کرنے والے زیادہ بھی ہوں گے جبکہ اس کے لیے آئی ٹی سیل نے بہت سارے لوگوں کو ٹھیکے پر رکھ چھوڑا ہے لیکن یہ تعداد دس گنا زیادہ نہیں ہے۔ وزیر اعظم کی پوسٹ کو ایک کروڑ 90 لاکھ لوگوں نے پسند کیا مگر راہل کو پسند کرنے والوں کی تعداد 40/لاکھ تھی۔ اس کا اوسط نکالیں تو مودی کے مداح فی پوسٹ 17/ہزار بنتے ہیں جبکہ راہل کے 38/ہزار یعنی دوگنا سے زیادہ۔ ان پیغامات کو آگے بڑھانے والوں کی تعداد میں مودی بظاہر آگے نظر آتے ہیں کیونکہ انہیں تقریباً 48 لاکھ 80 ہزار لوگوں نے ری پوسٹ کیا جبکہ راہل کے لیے یہ تعداد صرف 15 لاکھ ہے مگر یہاں بھی اوسط نکالیں تو فی پوسٹ ری ٹویٹ کے معاملے راہل 12 ہزار اور مودی جی ان سے ۳ گنا کم 4 ہزار پر ہیں۔ سوشیل میڈیا کے اندر یہ جو فرق آیا ہے اس کی وجہ محض عقیدت نہیں ہے بلکہ اگر ان موضوعات کا موازنہ کریں جن پر دونوں حضرات نے قلم سرائی کی تو وجہ سمجھ میں آجاتی ہے۔ ملک کے عوام مہنگائی اور بیروزگاری سے پریشان ہیں ان دونوں موضوعات پر وزیر اعظم نے ایک بھی پوسٹ نہیں کیا جبکہ راہل گاندھی نے بالترتیب 6/اور 8/ مرتبہ لکھا یعنی 120 میں 14 پوسٹ ان سلگتے موضوعات پر تھیں جن سے لوگ فکر مند ہیں۔ اس کے برعکس وزیر اعظم نے 11/پوسٹ رام مندر پر لکھ ڈالیں جس میں عوام کو کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ راہل نے اس پر ایک مرتبہ بھی قلم کو جنبش دینے کی زحمت گوارہ نہیں کی۔ کسانوں اور ریزرویشن پر دونوں نے لکھا۔ وزیر اعظم نے سب سے زیادہ ریزرویشن پر ہی لکھا یعنی ہم وہ مسلمانوں کو نہیں دیں گے اور وہ 12 مرتبہ تھا جبکہ 7 بار راہل گاندھی نے بھی لکھ دیا۔ کسانوں پر بھی مودی نے 15 پیغامات لکھے جبکہ راہل نے 4 بار قلم اٹھایا لیکن چونکہ ان کے جملہ پیغامات ہی کم تھے اس لیے یہ فطری ہے۔ راہل سے مودی کو جو الرجی ہے وہ ایک انٹرویو میں ظاہر ہوگئی جب انہوں نے پوچھ لیا کون راہل؟ انہوں نے ایک بھی پیغام میں راہل کا نام نہیں لیا جبکہ 200 بار کانگریس کا ذکر کیا جبکہ راہل نے صرف 22 مرتبہ بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ اس

> وزیر اعظم نریندر مودی کے پاس وسائل زیادہ ہیں اس لیے ان کے پاس کمیت تو ہے مگر کیفیت نہیں ہے اس کے برعکس راہل گاندھی سوشیل میڈیا پر کم آتے ہیں مگر چھا جاتے ہیں۔ اس کو اعداد وشمار کی روشنی میں دیکھیں تو یکم اپریل سے 20/مئی کے دوران راہل نے کل 120 اور مودی نے 1159 پوسٹ بھیجیں۔

دوران راہل کے نشانے مودی رہے اور ایک تہائی سے زیادہ یعنی 45 پوسٹ میں وزیر اعظم کا نام لے کر ان پر حملہ کیا گیا۔ یوٹیوب پر تو راہل نے مودی کو دھوبی پچھاڑ دیا کیونکہ جہاں راہل کے ناظرین کی تعداد 47 کروڑ 83 لاکھ تھی وہیں مودی جی دیکھنے والے صرف 26 کروڑ 28 لاکھ تھے۔ اس طرح انتخابی نتائج جو بھی ہوں سوشیل میڈیا میں تو راہل نے مودی کو مات دے ہی دی ایسے میں کنیا کماری میں بیٹھ کر دھیان کرنے سے کیا فرق پڑے گا اس کا اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے۔ ویسے انتخابی مہم کی تقاریر میں بھی مودی کے ذہن پر مندر مسجد کا مدعا چھایا رہا اور انہوں انتخابی کمیشن کی تنبیہ کے باوجود 421 بار مندر۔ مسجد کا نام لیا اور 224 مرتبہ مسلمان یا اقلیت کے تعلق سے بولے اس طرح انہوں از خود اپنے آپ کو عوام کے مسائل سے بے تعلق کر کے اپنی اہمیت گنوادی۔

بی جے پی کی اس انتخابی مہم پر نظر ڈالی جائے تو پچھلے سال کھیلے جانے والے کرکٹ ورلڈ کپ کی یاد آتی ہے۔ اتفاق سے اس کی میزبانی ہندوستان نے کی تھی اور جو پانچ صوبوں کی انتخابی مہم کے دوران کھیلا گیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں سیمی فائنل تک ہندوستانی ٹیم نے سارے میچ جیت کر خود کو ناقابلِ تسخیر ثابت کر دیا اور سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کو روند کر فائنل میں پہنچ گئی۔ اس وقت مودی سمیت ساری دنیا کو لگ رہا تھا کہ آسٹریلیا کی ٹیم ہندوستان کے سامنے ٹک نہیں سکے گی۔ اسی لیے فائنل کھیلنے کے لیے احمد آباد کے مودی اسٹیڈیم کا انتخاب کیا گیا۔ مودی جی خود امیت شاہ سمیت میچ دیکھنے پہنچے۔ اچھے شاہ نے میچ کو اپنے حق میں کرنے کی خاطر سارے حربے استعمال کیے مگر وہ سب دھرے کے دھرے رہ گئے اور ٹیم انڈیا بری طرح ہار گئی۔ مودی جی حسرت سے ہاتھ ملتے رہ گئے۔ اس بار انتخابی مہم کے آخری مراحل میں آئی پی ایل کا فائنل کھیلا گیا۔ اس میں نہ تو گجرات ٹائٹنس تھی اور نہ لکھنؤ جائنٹس جبکہ امبانی کی ممبئی انڈینس ٹیم سب سے نیچے پہنچ گئی۔ فائنل مقابلہ سن رائزر حیدر آباد اور کولکاتہ نائٹ رائیڈرس کے درمیان ہوا اور 2014 کے بعد پہلی بار شاہ رخ کی ٹیم میچ جیت گئی۔ انتخابی ٹورنامنٹ کا نتیجہ کیا نکلے گا یہ وقت بتائے گا لیکن اگر کرکٹ جیسا نکل آئے تو مودی جی کو جھولا اٹھا کر جانا پڑے گا۔ سیاسی گرمی سے سورج کے قہر کی جانب لوٹیں تو یہ بات قابل توجہ ہے کہ پچھلے سال بھی اسی طرح کی گرمی پڑی تھی۔ اس وقت اتر پردیش کے ایک ضلع میں دو دنوں کے اندر 68 افراد کی ہلاکت کے لیے ہیلتھ افسر نے گرمی کی شدت کو ممکنہ وجہ بتایا تو اس کا تبادلہ کر دیا گیا اور بل مٹول کے لیے ریاستی حکومت نے ایک پینل بنا کر ہلاکتوں پر جامع رپورٹ بنانے کے بہانے معاملہ رفع دفع کر دیا۔ ریاستی نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے ڈاکٹر سنگھ کے بیان کو 'لاپروائی' قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ 'کسی اور ضلع سے ایسی ہلاکتوں کی اطلاعات نہیں ملیں'۔ سوال یہ ہے کہ اگر اطلاع دینے والے کو تبادلہ کی سزا دی جائے تو کون بولے گا؟ اس وقت اگر مذکورہ کمیٹی سنجیدگی سے حالات کا جائزہ لے کر سفارشات پیش کرتی اور اس پر عملدرآمد ہوتا تو امسال کانپور کے ڈاکٹر واگھمارے پوسٹ مارٹم کرتے ہوئے غش کھا کر نہیں گرتے مگر سرکار پر عوام کی فلاح وبہبود نہیں بلکہ اپنی کرسی بچانے کا جنون سوار ہے جبکہ ایک عالمی تحقیقی ادارے کے مطابق سنہ 2017 سے 2021 کے درمیان ہندوستان میں گرمی کی شدت سے ہونے والی ہلاکتوں میں 55 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ سیاستدانوں اور میڈیا کو مرنے والوں کے ووٹ کی فکر تو ہے مگر جان کی نہیں۔

# 2024 ایگزٹ پول: اندھیری رات کے پردے میں دن کی روشنی بھی ہے مفتی طہٰ قاسمی جون پوری

ازقلم: خورشید عالم داؤد قاسمی

2024, کے پارلیمانی انتخابات کا نوٹیفکیشن 20 مارچ کو آیا تھا، تب سے اب تک ڈھائی مہینہ گذر گیا اور اب، جس دن قانون نے ایگزٹ پول کی اجازت دی، اور گودی میڈیا نے حسب عادت اپنے "صاحب" کو کامیاب ہونے کی پیشین گوئی کرنی شروع کر دی۔ زمانے سے بے خبر رہنا عقلمندی نہیں ہوتی ہے۔ ویسے بھی حضرت امام محمد حسن الشیبانی کی طرف منسوب یہ مشہور، منقول ہے، کہ من لم یعرف ا※ل زمان※ف※و جا※ل۔ اس لیے، میں نے بھی دو چند منٹ سوشل میڈیا پر تانک جھانک لیا۔ وہاں گودی میڈیا تو بس اپنے آقا کو خوش کرنے کے لیے، ایک ہی چیز پروس رہی ہے، جو پچھلے دس سالوں میں پروسی ہے۔ اس لیے اس گودی میڈیا سے کبھی بھی سچائی کا لفظ سن لیا جائے، یہ تو ناممکن تو نہیں لیکن مشکل ترین ہے۔ حالات سے دکھی ہونا، مصائب سے دل کا بیٹھ جانا، ناکامی سے حوصلہ شکنی ہونا، یہ انسانی فطرت ہے۔ لیکن یہ بات بھی سمجھنے کی ہے، کہ فیصلہ اگرچہ من چاہا نہ ہو، دشمن آپ کا ہواؤں میں اڑتا نظر آئے، بظاہر دنیاوی کامیابی اس کی دہلیز چوم رہی ہو، وہ اپنے لاؤ لشکر کے ساتھ، تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کے لیے تیار ہو، اسلام نہیں مٹنے والا ہے۔ دنیا میں حکومتیں قائم ہوتی رہی ہیں اور ہوتی رہیں گے، لیکن ان کے بننے اور بگڑنے سے اسلام کا خاتمہ نہیں ہونے والا ہے۔ یہ نہ صرف ہمارا، بلکہ آپ کا بھی یقین کامل ہے۔ قرآن مجید تو صاف صاف کہہ رہا ہے: یریدون لیطفئوا نور اللہ بأفوا※※م، واللہ متم نور※ ولو※ ال※افرون (سور※ صف: آی※: 8)۔ اہل کفر اس بات کے خواہاں ہیں، کہ نور حق کو، پھونک مار کر بجھا دیں، حالانکہ اللہ تو اس نور کو عام وتام کر کے ہی رہے گا، اگرچہ اہل کفر منہ پیاز کی طرح بنالیں۔ یقیناً سچ ہے:

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن<br>
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا۔

اور فیصلہ کا خلاف آنا یہ کوئی غیر متوقع امر نہیں ہے۔ بلکہ آپ کو یاد ہوگا، کہ چندی گڑھ میئر الیکشن میں کس طرح سے، ہارے ہوئے امیدوار کو، جتایا گیا۔ آپ نے دیکھا ہوگا، کہ کس طرح سے، بوتھ کو کیپچر کرنے کی رپورٹنگ کی گئی۔ کس طرح سے الیکشن کمیشن کے موڈل کوڈ آف کنڈکٹ یعنی ضابطہ اخلاق کی دھجیاں اڑائی گئیں۔ آپ نے دیکھا ہوگا، کس طرح سے سسٹم کو ہائی جیک کر کے، کتنوں کو ووٹ نہیں دینے دیا گیا۔ "شیام رنگیلا" جیسے نے پرچہ نامزدگی کرنے کی کوشش کی، تو اسے روکا گیا اور جب وہ مرحلہ پورا ہوگیا، تو "کچھ وجہ" بتا کر اسے خارج کر دیا گیا۔ گجرات میں سورت کی سیٹ بلا مقابلہ جیت لی گئی۔ فارم 17C کو لے کر کتنا ہنگامہ ہوا، آپ نے پڑھا ہوگا، کہ لوگوں نے سینکڑوں بار ایکس پر الیکشن کمیشن کو ٹیگ کر کے، شکایات کیں، لیکن ان پر کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک ہندوستان میں ڈیڑھ ماہ سے بھی زائد عرصے سے جاری رہنے والی انتخابی مہم اپنے اختتام کو پہنچنے والی ہے۔ یکم جون کو ساتویں اور آخری مرحلے کی پولنگ ہوگی اور چار جون کو ووٹوں کی گنتی اور نتائج کا اعلان ہوگا۔ قارئین جب اگلے ہفتے ہمارا کالم پڑھ رہے ہوں گے تو قوی امکان ہے کہ تصویر بڑی حد تک صاف ہوچکی ہوگی۔ یہ واضح ہوچکا ہوگا کہ وزیر اعظم نریندر مودی مسلسل تیسری بار ملک کے وزیر اعظم بن کر پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کے ریکارڈ کی برابری کرلیں گے یا پھر ان کی قسمت میں کفِ افسوس ملنا آئے گا۔ فی الحال جو غیر یقینی صورت حال ہے اس میں کوئی بھی بات دعوے سے نہیں کہی جاسکتی۔ یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس مسندر منتھن سے وش نکلے گا یا امرت اور اگر دونوں نکلے تو وش کس کے حصے میں آئے گا اور امرت کس کے۔ لیکن ایک بات طے ہے کہ یہ پارلیمانی الیکشن اب تک کے تمام الیکشنوں سے بالکل مختلف ثابت ہوا ہے اور اس کے نتائج بھی الگ نوعیت کے ہوسکتے ہیں۔ یہ نتائج اس بات کی جانب اشارہ کریں گے کہ یہ ملک ایک سیکولر اور جمہوری ملک بنا رہے گا یا پھر آمریت یا ڈکٹیٹر شپ کی راہ پر چل پڑے گا۔ اگر دعووں کی بات کریں تو حکمراں محاذ این ڈی اے بالخصوص بی جے پی اور اپوزیشن کے محاذ 'انڈیا' اور بالخصوص کانگریس، سماجوادی پارٹی اور عام آدمی پارٹی کی جانب سے اپنی اپنی جیت کے دعوے کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کا دعویٰ ہے کہ پانچ مرحلوں میں ہی بی جے پی کو اکثریت حاصل ہوچکی ہے۔ امت شاہ نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ جن ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہورہے ہیں ان میں بھی بی جے پی کی حکومت قائم ہوگی اور مرکز میں تو قائم ہو ہی رہی ہے۔ جبکہ راہل گاندھی، اکھلیش یادو اور اروند کیجری وال کا دعویٰ ہے کہ چار جون کو بی جے پی چاروں شانے چت ہو جائے گی اور مرکز میں انڈیا اتحاد کی حکومت بنے گی۔ جہاں تک تجزیہ کاروں کا تعلق ہے تو یقین کے ساتھ دعویٰ کرنے والے کم ہیں اور مختلف انداز کی قیاس آرائی کرنے والے زیادہ۔ تاہم ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جو مبصر یا تجزیہ کار انتخابات کے جو نتائج چاہتا ہے وہ اسی کے تحت یعنی اپنی خواہش کے مطابق قیاس آرائی کر رہا ہے۔ جہاں کچھ لوگ یہ کہتے نظر آرہے ہیں کہ بی جے پی ہار رہی ہے وہیں کچھ لوگ یہ بھی کہتے نظر آرہے ہیں کہ اسے پونے چار سو سے زائد سیٹیں مل رہی ہیں۔ ایسا دعویٰ کرنے والوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ بی جے پی اور خاص طور پر مودی کے حق میں ایک خاموش لہر ہے جو نظر تو آنہیں رہی لیکن چار جون کو اس کا نتیجہ دکھائی دے جائے گا۔ ویسے اس وقت ملک کے دو اہم سیاسی تجزیہ کاروں پرشانت کشور اور یوگیندر یادو کے تجزیے اور دعوے سیاسی وصحافتی حلقوں میں موضوع گفتگو ہیں۔ پرشانت کشور کا جہاں تک معاملہ ہے تو انہیں ایک ایسا تجزیہ کار یا انتخابی حکمت عملی کا ماہر سمجھا جا رہا ہے جو ذاتی مفادات کے تحت رائے زنی کرتے ہیں۔ انھوں نے 2014 میں نریندر مودی کے لیے انتخابی حکمت عملی بنائی تھی۔ اتر پردیش کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس اور سماجوادی پارٹی کے لیے انھوں نے کام کیا تھا۔ وہ ممتا بنرجی اور نتیش کمار کے ساتھ بھی کام کر چکے ہیں۔ انتخابات سے قبل انھوں نے کانگریس جوائن کرنے کی جدو جہد کی تھی اور جن دنوں یہ بات چل رہی تھی انہی دنوں جے این یو

> اور فیصلہ کا خلاف آنا یہ کوئی غیر متوقع امر نہیں ہے۔ بلکہ آپ کو یاد ہوگا، کہ چندی گڑھ، میئر الیکشن میں کس طرح سے، ہارے ہوئے امیدوار کو، جتایا گیا۔ آپ نے دیکھا ہوگا، کہ کس طرح سے، بوتھ کو کیپچر کرنے کی رپورٹنگ کی گئی۔ کس طرح سے الیکشن کمیشن کے موڈل کوڈ آف کنڈکٹ یعنی ضابطہ اخلاق کی دھجیاں اڑائی گئیں

کے سابق طلبہ لیڈر کنہیا کمار کی بھی بات چل رہی تھی۔ پرشانت کشور کانگریس میں اچھی پوزیشن اور فیصلہ سازی میں بھی اپنی مداخلت چاہتے تھے۔ لیکن بتایا جاتا ہے کہ راہل گاندھی اس کے لیے تیار نہیں ہوئے۔ انھوں نے کنہیا کو ان پر ترجیح دی۔ تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اسی وقت سے وہ کانگریس سے ایک قسم کا بغض پالے ہوئے ہیں۔ انھوں نے اپنے انٹرویو میں کہا ہے کہ بی جے پی کو 300 سے بھی زیادہ سیٹیں مل سکتی ہیں۔ ان کے بعد یوگیندر یادو کا تجزیہ آیا۔ وہ کانگریس کے قریب ہیں۔ راہل گاندھی کی دونوں یاتراؤں میں انھوں نے بہت اہم کردار ادا کیا تھا۔ وہ ہر مرحلے کی پولنگ کے بعد اپنا تجزیہ پیش کرتے رہے ہیں۔ انھوں نے وزیر اعظم مودی کے چار سو پار کے نعرے کو غیر عملی اور غیر حقیقی قرار دیا تھا۔ وہ شروع سے یہ کہتے رہے ہیں کہ بی جے پی کو کافی نقصان ہورہا ہے اور اسے ڈھائی سو سے نیچے لایا جاسکتا ہے۔ اس حوالے سے وہ مختلف ریاستوں میں بی جے پی کو ہونے والے نقصان کی تفصیل پیش کرتے رہے ہیں۔ لیکن پرشانت کشور کے تجزیے کے بعد انھوں نے بھی کہہ دیا کہ بی جے پی کو 240 سے 260 اور اس کے حلیفوں کو 35 سے 45 تک سیٹیں مل سکتی ہیں۔ جب کہ کانگریس کو 50 سے 100 کے درمیان اور اس کی حلیف جماعتوں کو 120 سے 135 کے درمیان نشستیں ملیں گی۔ اسی درمیان نیوز چینلوں پر بیٹھنے والے تجزیہ کاروں نے الگ الگ آراء کا اظہار کیا ہے۔ حکومت کے حامی سمجھے جانے والے ایک سینئر تجزیہ کار کا کہنا ہے کہ اس الیکشن میں بی جے پی اور خاص طور پر مودی کے حق میں خاموش لہر ہے اور بی جے پی کو پونے چار سو سے چار سو تک نشستیں ملیں گی۔ ایک اور تجزیہ کار کا، جو ماضی میں کانگریس کے لیے انتخابی حکمت عملی ترتیب دے چکے ہیں اور اب اس کے ساتھ نہیں ہیں، دعویٰ ہے کہ حکومت بی جے پی کی بن رہی ہے اور کانگریس کو زیادہ سے زیادہ ساٹھ پینسٹھ سیٹیں ملیں گی۔ لیکن سروے کرنے والی ایجنسیوں سے وابستہ مبصرین کا خیال ہے کہ یہ الیکشن 2019 کے الیکشن سے مختلف ہے۔ بی جے پی نے رام مندر اور دفعہ 370 کے خاتمے کو انتخابی ایشو بنانے کی کوشش کی تھی لیکن وہ نہیں چل سکے۔ اس کے بعد بی جے پی کا ایجنڈہ بدلتا رہا۔ جبکہ اپوزیشن ایک ہی ایجنڈے پر قائم رہا۔ اس نے مہنگائی، بے روزگاری اور دوسرے جو انتخابی ایشوز اٹھائے ان سے عوام سے اس کا رابطہ قائم ہوا۔ لیکن اس کے باوجود حکومت بی جے پی کی ہی بنتی نظر آرہی ہے۔ ہاں اس کو پہلے جیسی سیٹیں نہیں ملیں گی۔ اسی درمیان بعض ایسے تجزیہ کار بھی ہیں جن کا کہنا ہے کہ اگر بی جے پی کو 225 تک سیٹیں ملتی ہیں تو پھر اسے حکومت سازی سے روکنا ممکن نہیں ہوگا۔ ہاں اس صورت میں مودی کے بجائے کوئی معتدل رہنما وزیر اعظم ہوگا۔ وہ نتن گڈکری، راج ناتھ سنگھ یا شیوراج سنگھ چوہان کوئی بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن اگر سیٹیں 250 تک چلی جاتی ہیں تو پھر بی جے پی کی حکومت بھی بنے گی اور وزیر اعظم بھی نریندر مودی ہی ہوں گے۔ اس صورت میں مودی اور امت شاہ کے لیے 22 ارکان کو اپنے ساتھ ملا لینا کوئی مشکل نہیں ہوگا۔ لیکن اگر معلق پارلیمنٹ وجود میں آئی تو پھر حکومت سازی میں ان مقامی جماعتوں کا کردار بہت اہم ہوجائے گا جو کسی بھی اتحاد کے ساتھ نہیں ہیں۔ اس صورت میں وہ سودے بازی کریں گی اور اندر یا باہر سے حمایت دینے کی پوری پوری

روزنامہ تیز رفتار

## پی ایم مودی کے الیکشنی مدعے!

شیوسینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے اتوار کے روز ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے پہلے کہا کہ مودی کا مسلمانوں کو نشانہ بنانے کا ڈرامہ بہت زیادہ ہوگیا ہے، پھر سوال پوچھا کہ کون گوشت کھاتا ہے، کون مچھلی اور کس کے کتنے بچے ہیں، کیا ملک کے وزیر اعظم کو ایسے مدعے اٹھانا چاہیے؟ ادھو ٹھاکرے کا سوال واجب ہے۔ لیکن پی ایم مودی کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ ان کے پاس ہندو مسلم کے علاوہ نہ پوچھنے کے لیے کوئی سوال ہے اور نہ بتانے کے لیے کوئی کارنامہ ہی ہے۔ ہاں! اگر پی ایم الیکٹورل بانڈ اور پی ایم کیئر فنڈ کو کارنامہ مانتے ہوں تو اور بات ہے! لیکن اپنے ان کارناموں پر ان کی زبان نہیں کھل رہی ہے۔ کسی ایک بھی انتخابی ریلی میں انہوں نے الیکٹورل بانڈ اور پی ایم کیئر فنڈ پر ایک لفظ نہیں کہا ہے۔ اپنی تقریروں میں ان کی ساری تان مسلمانوں پر ٹوٹ رہی ہے۔ ان سے سوال ہے؛ کیا آپ کے یہ کہنے سے کہ مسلمان گھس پیٹھیے ہیں، مسلمان گھس پیٹھیے ہو جائیں گے؟ مسلمان اس ملک کے باشندے ہیں اور ان کا اس ملک پر حق آپ سے زیادہ ہی ہے کہ، ان کے اجداد نے آزادی کی جنگ بھی لڑی ہے، شہید بھی ہوئے ہیں اور تقسیم کا عذاب سہہ کر بھی اسی سرزمین پر رہنا پسند کیا ہے، آپ کی تنظیم کی طرح وہ کبھی آزادی کی لڑائی سے بھاگے نہیں تھے۔ مودی کو یہ سمجھنا ہوگا کہ وہ سارے ملک کے پی ایم ہیں صرف ہندوتوادیوں کے نہیں۔ لیکن وہ انتخابی ریلیوں میں ایک پی ایم کی حیثیت سے نہیں ایک کٹر ہندوتوادی کی حیثیت سے جارہے ہیں اور مسلمانوں پر اتنے تیر برسا رہے ہیں کہ ادھو ٹھاکرے اسے ڈرامہ کہنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اور صرف ادھو ٹھاکرے ہی نہیں شرد پوار، کھڑگے، راہل گاندھی اور ہر سنجیدہ سیاست داں سمجھ رہا ہے کہ مودی ڈرامہ کر رہے ہیں۔ اس ملک کی جنتا بھی اس ڈرامے کو خوب سمجھ رہی ہے۔ سچ یہی ہے کہ لوک سبھا کی انتخابی مہم کون کیا کھا رہا ہے، اور کون کتنے بچے پیدا کر رہا ہے، یہ مدعے اٹھانے کے لیے نہیں ہے۔ گوشت صرف مسلمان ہی تو نہیں کھاتے! اس ملک کے نہ جانے کتنے ہندو اور دیگر قومیں بھی گوشت کھاتی ہیں، دلت اور آدی واسی بھی گوشت کھانے میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ گوشت کے بڑے بیوپاری ہندو بھی ہیں۔ رہی بات گئوکشی کی، تو اس کی روک تھام کے لیے قانون بنا ہوا ہے، قانون کا نفاذ کریں، قصور واروں کو پکڑیں اور کارروائی کریں، کس نے روکا ہے! مگر کسی کے گھروں میں نہ جھانکیں۔ گھروں میں جھانک جھانک کر ہندوتوادیوں نے نہ جانے کتنے محمد اخلاقوں کی لنچنگ کی ہے۔ شاید یہ لنچنگ مسلمانوں کی آبادی گھٹانے کا ایک طریقہ ہے۔ ہندو ڈر رہا ہوگا، اور کیوں نہ ڈرے، ہر آئے دن اس کے ذہن میں یہ بات ٹھونسی جارہی ہے کہ مسلمانوں کی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے، اور ایک دن وہ اپنی بڑھتی آبادی کے بل پر ملک پر قابض ہو جائیں گے اور پھر کسی ہندو کی خیر نہیں ہوگی۔ پی ایم مودی نے مسلمانوں کی آبادی کو انتخابی مہم کا حصہ بنالیا ہے۔ یہ اپنے ووٹروں کو بھی اور عام ہندوؤں کو بھی ڈرانا ہے۔ ڈرا کر ووٹ لینا ہے۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی آبادی میں گراوٹ آئی ہے۔ اس ملک میں ہندوؤں کی آبادی اسّی فیصد ہے اور مسلمانوں کی آبادی ساڑھے چودہ فیصد بتائی جاتی ہے، اس فیصد میں کوئی اضافہ نہیں ہوا ہے، لیکن ایک ڈر کی فضا پیدا کی جارہی ہے! اگر یہ مان لیا جائے کہ مسلمانوں کی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے تو اس سے کسی کا کیا نقصان ہے؟ مسلمانوں کی عورتیں جانور نہیں ہیں کہ ایک ہی بار میں درجن سے زائد بچے پیدا کر دیں، آبادی اگر بڑھی بھی تو کتنا بڑھے گی! ظاہر ہے کہ اسّی فیصد کی آبادی سے زیادہ کبھی نہیں ہوسکتی۔ پھر کاہے کا خوف! یہ الیکشن میں ناکامی کا خوف ہے جس کے سبب مودی اور بی جے پی ڈر کا ماحول پیدا کر رہے ہیں۔ لیکن یہ اصل مدعے نہیں ہیں۔ مودی جی! بتائیں کہ وہ کب غربت، مہنگائی، بے روزگاری اور بے روزگاروں کی بات کریں گے؟

# انجمن فروغ اردو کی کیریر کاونسلنگ اختتام پذیر

## 60طلباء وطالبات اعزاز اور سند سے نواز اگئے

انجمن فروغ اردو جینت گڑھ یونٹ کی جانب سے ۲ جون کو بروز اتوار کو کیریر کاونسلنگ اور تقریب تقسیم اعزاز و اسناد کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام علی گڑھ کے پروفیسر ڈاکٹر راشد انور راشد کی یاد میں منعقد کیا گیا جن کا گزشتہ دنوں انتقال ہوا اور وہ جینت گڑھ کے قبرستان میں مدفون ہوئے۔ پروگرام کا آغاز شام ۵ بجے حافظ اشہر محمود کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جینت گڑھ کے امام وخطیب ریاض سلفی نے حمد پڑھ کر سماں باندھ دیا۔ اس کے بعد رانچی کے مہمان ماسٹر منور حسین نے طلباء کو میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے بعد تعلیم اور کیریر کے لئے کھلنے والے راستوں کی طرف رہنمائی کی اور چند اسکالر شپ کے بارے میں بھی بتایا۔ آرکا جین یونیورسٹی جمشید پور سے آئے جاوید حسن صاحب نے آرٹس، سائنس اور کامرس کے اسکوپ کی وضاحت کی۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر غالب نشتر، اسسٹنٹ پروفیسر دھروا کالج رانچی نے راشد انور راشد کے ساتھ علی گڑھ میں گزارے اوقات کو جذباتی انداز میں بتا کر سامعین کو بھی جذباتی کر دیا اس کے بعد انہوں نے کہا انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ میں اردو کی ترقی اور ترویج کے لئے اپنی پوری کوشش کر رہی ہے۔ یہ اردو کی محبت ہی ہے کہ ہم اتنی دور آپ کے پاس چلے آئے۔ پروگرام کے دوسرے حصے یعنی مغرب کے بعد آرکا جین یونیورسٹی کے ہیڈ کاونسلر عبدالعظیم صاحب نے طلباء کی تفصیل سے رہنمائی کی۔ اور یہ بھی بتایا کہ آپ کم خرچ میں کون سی تعلیم کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز اس تعلیم کے بعد آپ کا کیریر کیسا ہوگا تعلیم کے ہر میدان کی طرف انہوں تفصیلی رہنمائی کی جس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا جس میں طلباء اور طالبات نے یکے بعد دیگرے سوال پوچھ کر اپنے اشکالات دور کئے۔ ۶۰ طلباء وطالبات کو اعزاز اور سند سے نوازا گیا۔ کیریر کاونسلنگ کے بعد انجمن فروغ اردو کی جانب سے مغربی سنگھ بھوم ضلع سے میٹرک انٹرمیڈیٹ، گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن میں فرسٹ ڈویژن سے کامیاب ہونے والے تقریباً ۶۰ طلباء و طالبات کو ایوارڈ کتاب اور سند سے سرفراز کیا گیا جن میں الگ الگ اسکولوں، یونیورسٹی اور بورڈ کے ۱۱ ٹاپر بھی شامل تھے۔ ایوارڈ کے لئے جینت گڑھ جگناتھ پور چکردھرپور کے طلباء نے اپنا مارکشیٹ بھیجا تھا جن میں فرسٹ ڈویژن اور ٹاپر طلباء کو الگ الگ سرفراز کیا گیا۔ مغربی سنگھ بھوم ضلع سے سی بی ایس ای بورڈ سے ۹۷ فیصدی نمبرات سے ضلع ٹاپر جگناتھ پور کی طالبہ بسمہ کوثر نے اپنے خطاب تعلیم کی اہمیت (انگریزی) سے سامعین کو بہت متاثر کیا۔ جامعہ دارالسلام عمرآباد سے فاضل کی سند لینے والے طالب علم حنظلہ رفیع کو بھی اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ شعاع سخن کی رونمائی اور اس کی اشاعت پر اعزاز۔ اسی دوران جینت گڑھ کے اولین شاعر و افسانہ نگار دانش حماد جاذب کا شعری مجموعہ جو اسی سال منظر عام پر آیا ہے اس کی رونمائی / رسم اجرا کی رسم بھی ادا کی گئی اس موقع پر مہمان خصوصی ڈاکٹر غالب نشتر، عبدالعظیم صاحب، جاوید حسن، ماسٹر منور حسین کے علاوہ جینت گڑھ کے سابق صدر جاوید وقار، حماد عالم، ماسٹر مجاہد حسین، ماسٹر شمشیر عالم حسام الحسن نے ایک ساتھ شعری مجموعہ لوگوں کے سامنے دکھا کر اس کا اجراء کیا۔ مہمان خصوصی نے اس موقع پر کہا کہ ہمیں خوشی ہے دانش حماد اس پسماندہ علاقے سے ہو کر بھی اردو ادب کی اتنی خدمت کر رہے ہیں دانش حماد صرف شاعر ہی نہیں بلکہ اچھے افسانہ نگار اور تنقید نگار بھی ہیں ادب کے ہر گوشے میں اپنی گرفت مظبوط کئے ہوئے ہیں۔ ہمیں مستقبل میں ان سے بہت امید یں ہیں۔ دانش حماد جاذب کو اس کتاب کی اشاعت پر ایوارڈ سے بھی سرفراز کیا گیا۔ جینت گڑھ کے ۳ ڈاکٹر کو بھی ایوارڈ۔ اس تقریب میں جینت گڑھ کے ۱۳ ایسے ہونہار کو بھی اعزاز سے سرفراز کیا گیا جنہوں تعلیم کے میدان میں اعلی مقام حاصل کیا ہے اور ایم بی بی ایس مکمل کر کے بحیثیت ڈاکٹر ملک کے مختلف مقامات میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر صارف رضا، ڈاکٹر وقار یونس اور ڈاکٹر فرقان شاہد جینت گڑھ کے طلباء وطالبات کے لئے مثال کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس لئے انجمن فروغ اردو نے ان ڈاکٹروں کے والد اور سرپرست کو بلا کر ان کے نام کا ایوارڈ عطا کیا۔

# انجمن فروغ اردو کے کئی بلاک انچارج کا انتخاب

دوران جلسہ انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کے سکریٹری و مہمان خصوصی ڈاکٹر غالب نشتر نے انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کے لئے ضلع اور بلاک کے انچارج مقرر کئے اور ان کو انچارج کا سند دیا۔ ساتھ ہی انجمن اردو کے لئے سالوں سے خدمات انجام دینے والوں کو اعزاز بھی عطا کیا۔ محمد تحسین کو نوامنڈی بلاک کا انچارج مقرر کیا تو حسام الحسن کو جگناتھ پور بلاک کا انچارج مقرر کیا گیا۔ ماسٹر شمشیر عالم کو مغربی سنگھ بھوم ضلع کا انچارج مقرر کیا تو کولہان کا انچارج دانش حماد کو اور ماسٹر مجاہد حسین کو کوآرڈینیٹر مقرر کیا گیا۔ ساتھ ہی حسام الحسن، شمشیر عالم مجاہد حسین اور دانش حماد کو ان کی خدمات کی بنا پر ایوارڈ بھی عطا کیا گیا۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی اور ہیڈ کاونسلر کے علاوہ دانش ایاز الحیات نیوز رانچی، سرفراز قادری جمہوریت ٹائمس رانچی، حماد عالم، ماسٹر ندیم احمد عابد حسین، زاہد نجمی، فیاض سرور وغیرہ بحیثیت مہمان موجود تھے۔ پروگرام کی کامیابی میں ٹاٹا کالج چائباسہ اردو کے طلباء سرگرم رہے خاص طور پر رضاء الحق، محمود عالم، اکرم مشتاق، گل محمود، فرد ین شمس، اطہر محمود، فرد ین مجاہد، محمد تحسین، اسعد مسیح، نورین خلیق اور خواتین رضا کاروں میں جعفرین حبیب، فرح الماس، علیشہ ناز، افشاں روحی، نیہا فردوس، وریشہ نگار، سارا فردوس اور راعیہ مسیح نے ابتدا تا انتہا بہت محنت کی۔

# ووٹوں کی گنتی آج، ڈی سی نے لیا جائزہ

## صبح 8 بجے سے شروع ہوگی کاؤنٹنگ، انتظامی امور سخت

رانچی: رانچی لوک سبھا حلقہ کے ووٹوں کی گنتی 4 جون کو پنڈارا کے گنتی مرکز میں ہوگی۔ پولس/انتظامی اہلکاروں اور اہلکاروں کو ووٹوں کی گنتی کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں پیر کے روز گنتی کے مبصرین ڈی ایس رمیش اور امیت مہرا، ریٹرننگ آفیسر، رانچی پارلیمانی حلقہ راہول کمار سنہا اور ایس ایس پی، رانچی چندن سنہا کی موجودگی میں تعینات اہلکاروں اور اہلکاروں کو بریفنگ دی۔ اس دوران رانچی لوک سبھا حلقہ کے تحت آنے والے تمام اسمبلی حلقوں کے اسسٹنٹ ریٹرننگ افسران اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ ریٹرننگ آفیسر راہول کمار سنہا نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مطابق تفصیلی معلومات دیتے ہوئے ووٹوں کی گنتی کے لیے تعینات تمام اہلکاروں اور اہلکاروں کو ضروری ہدایات دیں۔ انہوں نے کہا کہ گنتی کے عمل کو منصفانہ اور شفاف طریقے سے انجام دینے کے لیے کمیشن کی ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔ راہول کمار سنہا نے کہا کہ ووٹوں کی گنتی کے لیے تعینات افسران، اہلکار اور سیکورٹی اہلکار ہی ہال میں داخل ہوسکیں گے، جن کے پاس انٹری پاس ہے۔ کسی دوسرے شخص کو ہال میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ کاؤنٹنگ ہال میں صرف ضروری سامان جیسے سرکاری دستاویزات، شناختی کارڈ اور ڈیوٹی سے متعلق آلات کی اجازت ہوگی۔ انہوں نے پوسٹل بیلٹ اور ای وی ایم ووٹوں کی گنتی کے عمل کے بارے میں بھی تفصیلی جانکاری دی۔ کاؤنٹنگ ایجنٹ کے سامنے ووٹوں کو CU اور فارم 17C کے ساتھ ملانے کے بعد، سب کو پوائنٹ وار معلومات دی گئیں کہ ووٹوں کی گنتی کیسے شروع کی جائے۔ چندن کمار سنہا نے کہا کہ ووٹوں کی گنتی کے لیے سیکورٹی کے خاطر خواہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ ووٹوں کی گنتی صبح 8 بجے تین درجاتی حفاظتی انتظامات کے درمیان شروع ہوگی۔ کاؤنٹنگ ہال میں موبائل، کیمرہ یا دیگر الیکٹرانک آلات کے ساتھ داخلہ ممنوع ہے۔ کاؤنٹنگ ہال میں داخل ہونے سے پہلے ان تمام افراد کو اچھی طرح چیک کیا جائے گا جن کے پاس کاؤنٹنگ ہال کے ایڈمٹ کارڈ ہیں۔

# کس کے سر ہوگا تاج، فیصلہ آج

## سنجے سیٹھ نے 14 سیٹوں پر جھنڈا لہرانے کا کیا دعوہ

رانچی: رانچی کے ایم پی سنجے سیٹھ نے منگل کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کے سلسلے میں بی جے پی کارکنوں کے ساتھ پولنگ بوتھ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ منگل کو مضبوط اکثریت کے ساتھ ملک کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں تیسری بار این ڈی اے کی مخلوط حکومت بننے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام نے ایک بار پھر نریندر مودی پر اعتماد کا اظہار کیا ہے اور اس کے نتائج سامنے آئیں گے۔ وزیر اعظم مودی کا خاندان 140 کروڑ لوگوں پر مشتمل ہے۔ سنجے سیٹھ نے کہا کہ ملک کے غریبوں، کسانوں، نوجوانوں اور خواتین نے وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنا پیار اور پیار دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کا 140 کروڑ لوگوں کا کنبہ ہے، مودی کا پیار اور محبت والدین کی طرح عوام پر نچھاور ہوئی ہے۔ یشسوی مودی، جو بحیثیت والدین ملک کے تمام لوگوں کا خیال رکھتے ہیں اور ان کی بھلائی کے بارے میں سوچتے ہیں، سنجے سیٹھ نے کہا کہ این ڈی اے اتحاد 14 میں سے 14 لوک سبھا جیت لے گا۔ جھارکھنڈ میں نشستیں جھارکھنڈ کے لوگ وزیر اعظم کو 13 پھولوں کے ہار اور ایک پھول پیش کریں گے۔ پرتول نے کہا کہ تمام ایگزٹ پول ظاہر کر رہے ہیں کہ این ڈی اے اتحاد 400 سیٹوں کے اعداد و شمار کو چھوئے گا یا پار کرے گا۔ یہ ایگزٹ پول ہندوستانی اتحاد کو 80 سے 140 سیٹیں دے رہے ہیں اب کانگریس کو واضح کرنا چاہیے کہ وہ اپنی دعوی کردہ 295 سیٹیں کہاں سے حاصل کرے گی۔ پرتول نے طنزیہ انداز میں پوچھا کہ کیا کانگریس عبدالغنیٹ ہاؤس سے باقی سیٹیں حاصل کرے گی۔

# جامعہ رقیہ للبنات، جدید تعلیم کا مرکز

## اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی اور سائنس کا بھی بہتر انتظام

رانچی: رانچی ضلع کے پٹھوریا علاقے میں ایک ایسا مدرسہ بھی ہے جہاں طالبات کو اردو کے علاوہ عربی، ہندی، انگریزی اور سائنس کی تعلیم دی جاتی ہے۔ لڑکیوں کو انگریزی بولنا بھی سکھایا جاتا ہے۔ مذکورہ باتیں جامعہ رقیہ للبنات کے ڈائریکٹر قاری حقانی اور مہتمم قاری رمضان نے کہیں۔ صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مدرسہ جامعہ رقیہ للبنات پٹھوریا رانچی میں واقع ہے جو کہ رانچی سے 18 کلو میٹر دور ہے۔ یہ مدرسہ صرف لڑکیوں کے لیے ہے، جہاں لڑکیوں کو اسلامی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہ 2017 میں قائم کیا گیا تھا۔ آج 60 لڑکیاں ہاسٹل میں رہ کر تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ شعبہ حفظ کے ساتھ ساتھ چہارم تک پڑھائی جاتی ہے۔ قاری حقانی اور قاری رمضان نے بتایا کہ قرب و جوار میں ایسے مدارس کی کمی کے پیش نظر اس مدرسہ کی بنیاد لڑکیوں کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے رکھی گئی۔ اس مدرسہ میں مسعود عالم، تفضل الانصاری، کلیم انصاری، نعیم، مجیب الرحمان سابق ضلع کونسلر، احسان انصاری پیھوار، افروز عالم، شمشیر عالم، مطلب انصاری، اویس عالم جے ایم ایم رہنما سمیت کئی لوگوں کے زیر اثر اور سرپرستی میں چل رہا ہے۔

# ڈی جی پی کا راجدھانی میں بڑھتے جرائم کو روکنے کیلئے افسران کے ساتھ میٹنگ

رانچی: راجدھانی رانچی میں گزشتہ کئی دنوں سے جرائم کا گراف بڑھ رہا ہے۔ جرائم پیشہ افراد دن دیہاڑے شہر میں قتل، ڈکیتی اور چوری کی وارداتیں کر رہے ہیں۔ بڑھتے ہوئے جرائم کو روکنے کے لیے ریاست کے ڈی جی پی نے پولس حکام کے ساتھ میٹنگ کی اور افسران کو جرائم پر قابو پانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، جھارکھنڈ نے ریاست میں تشکیل دیے گئے اہم جرائم کے سرخیوں کا تقابلی جائزہ لیا، جس میں قتل، ڈکیتی، ڈکیتی، گھر توڑنے، چوری، اغوا برائے تاوان سمیت پچھلے تین سالوں کے کل قابل شناخت جرائم کا تقابلی جائزہ لیا گیا۔ اور دھمست دری کرنے والوں پر تبادلہ خیال کیا گیا اور ضروری ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ کے دوران، انہوں نے رانچی ضلع میں جرائم پر قابو پانے کے لیے کی گئی کارروائی کے بارے میں مکمل معلومات لی اور ابھرتے ہوئے مجرموں پر خصوصی نظر رکھنے، منشیات کے نیٹ ورک کا پتہ لگانے اور اس میں ملوث آخری مجرم تک پہنچنے اور اس کے خلاف سخت ترین کارروائی کرنے کا مشورہ دیا۔ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ منشیات فروشوں کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف کارروائی کریں اور زمین کے تنازعات کے مقدمات کو بھی روکا جائے۔ میٹنگ کے دوران، ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، رانچی نے رانچی میں گزشتہ تین سالوں کے دوران ہوئے حساس جرائم کے بارے میں ایک پریزنٹیشن پیش کی۔

# چلچلاتی گرمی سے راحت کا امکان، کئی اضلاع میں ہوسکتی ہے ہلکی بارش

رانچی: جھارکھنڈ ان دنوں شدید گرمی کی لپیٹ میں ہے۔ گرمی ایسی ہے کہ لوگ گھروں سے نکلنے کا سوچ رہے ہیں۔ جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی کا درجہ حرارت دوپہر میں 40ڈگری سے اوپر جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ریاست کے باقی اضلاع میں بھی شدید گرمی نے تباہی مچا رکھی ہے۔ دو سے تین گھنٹے میں درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔ در یں اثنا محکمہ موسمیات نے موسم کی فوری وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوگھر، جامتاڑا، گمشی، لوہردگا اور رانچی اضلاع کے کچھ حصوں میں اگلے دو سے تین گھنٹوں کے دوران ہلکی گرج چمک کے ساتھ بارش کا قوی امکان ہے۔ اس کے علاوہ ضلع میں کچھ مقامات پر تیز ہوا (40-50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار) بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے ہدایات جاری کر دیں۔ خراب موسم کی پیش گوئی کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے لوگوں کو ہوشیار اور محتاط رہنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ بارش کے دوران محفوظ جگہ پر پناہ لیں۔ درختوں کے نیچے جانے سے گریز کریں اور بجلی کے کھمبوں سے دور رہیں۔ کسان اپنے کھیتوں میں نہ جائیں اور موسم کے نارمل ہونے کا انتظار کریں۔ محکمہ موسمیات نے ہدایات جاری کر دیں۔ خراب موسم کی پیش گوئی کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے لوگوں کو ہوشیار اور محتاط رہنے کی ہدایت جاری کی ہے۔ بارش کے دوران محفوظ جگہ پر پناہ لیں۔ درختوں کے نیچے جانے سے گریز کریں اور بجلی کے کھمبوں سے دور رہیں۔ کسان اپنے کھیتوں میں نہ جائیں اور موسم کے نارمل ہونے کا انتظار کریں۔

# شدید گرمی کے پیش نظر ہائی کورٹ کے جج کی ہدایات

## ٹریفک پولیس میں گلوکوز، پانی کی بوتلیں اور او آر ایس کی تقسیم

رانچی: چلچلاتی گرمی کے پیش نظر پیر کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے جسٹس-کم-ایگزیکیٹو صدر جھالسا سوجیت نارائن پرسادکی ہدایت پر دلسا رانچی نے ٹریفک ایس پی کیلاش کرمالی کی مدد سے پانی کی بوتلیں، گلوکوز، او آر ایس اور تقسیم کی۔ ناشتے کے پیکٹ تقسیم کیے گئے۔ یہ رانچی کے کچہری چوک، ریڈیم روڈ چوک، فریالال چوک، لال پور چوک، سرجنا چوک، کالی مندر، پی پی کمپاؤنڈ سہجانند چوک سے برسا چوک، ایچ ای سی گیٹ، شالیمار بازار سے لے کر دھروا گول چکر چوک تک تمام ٹریفک چوکیوں میں تقسیم کیا گیا۔ چلا گیا۔ اس موقع پر دلسا رانچی کے سکریٹری کملیش بہیرا، ٹریفک ڈی ایس پی پرمود کمار کیشاری، پی ایل وی راجندر مہتو، ششیش کمار، جگدیش سنگھ، پنکو کماری اور قانون کے طلبہ موجود تھے۔

# ایگزٹ پول بے سر پیر کی حرکت: کانگریس

رانچی: لوک سبھا انتخابات مکمل ہونے کے بعد 4 جون کو ملک بھر میں گنتی ہونی ہے۔ کانگریس اور بی جے پی پہلے جاری کیے گئے ایگزٹ پول کو لے کر ایک دوسرے پر حملے کر رہے ہیں۔ پیر کو ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش ٹھاکر نے کانگریس بھون میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ جو ایگزٹ پول سامنے آئے ہیں وہ ایک غیر حیاتیاتی شخص کی طرف سے عہدیداروں پر نفسیاتی اثر ڈالنے کی کوشش ہے۔ مایوس اور مایوس بی جے پی لیڈروں اور کارکنوں کو بھی متاثر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایگزٹ پول ہمیں مطابق پول سے بالکل مختلف ہے۔ مختلف ایگزٹ پولز کو جس طرح بے بنیاد اور مختلف طریقوں سے دکھایا گیا ہے وہ بالکل غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سی ٹیموں نے ان ایگزٹ پولز کو جگہ دی جن میں این ڈی اے کو برتری حاصل تھی، بعد میں کئی اور ایگزٹ پول اس کو سنبھالنے کے لیے آئے۔ اس میں کچھ شمالی، کچھ جنوبی، کچھ مشرقی اور کچھ مغربی ریاستوں میں زیادہ دکھائے گئے۔ یہ ملک کا الیکشن ہے۔ اس میں عوام مسائل پر ووٹ دیتے ہیں۔ مرکزی حکومت یا بی جے پی لیڈروں کی طرف سے ان مسائل پر کبھی کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔

# 5 جون کا ہٹیا جھارسوگڈا ٹرین کی آمدورفت منسوخ

رانچی: ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کے چکردھر پور ڈویژن کے تحت ترقیاتی کاموں کے لیے ایک بلاک لیا جائے گا، جس کی وجہ سے درج ذیل ٹرینیں متاثر ہوں گی۔ اس سلسلے میں رانچی ریلوے ڈویژن کی طرف سے جانکاری دی گئی ہے۔ جس کے تحت ٹرین نمبر 18175 اور 18176 ہٹیہ جھارسوگڈا ہٹیا میمو ایکسپریس 5 جون کو منسوخ رہے گی۔ ٹرینوں کی روانگی کے وقت میں تبدیلی ٹرین نمبر 18311 سمبل پور بنارس ہفتہ وار ایکسپریس 5 جون کو اپنے طے شدہ روانگی کے وقت کی بجائے 2 گھنٹے 45 منٹ کی تاخیر سے سمبل پور سے روانہ ہوگی۔ ٹرین نمبر 06066 دھنباد تھمبرم اسپیشل یاترا 5 جون کو اپنے مقررہ وقت کی بجائے 4 گھنٹے کی تاخیر سے دھنباد سے روانہ ہوگی۔ ٹرین نمبر 06092 بارونی کوچویلی خصوصی یاترا 4 جون کو اپنے مقررہ روانگی کے وقت کی بجائے 4 گھنٹے کی تاخیر سے براونی سے روانہ ہوگی۔

# ایمانداری اور صبر کے ساتھ کریں اپنی ڈیوٹی: ڈی سی

## گنتی کے مقام پر تعینات مجسٹریٹس اور پولیس اہلکاروں کو دی گئیں مختلف ہدایات

دھنباد: ووٹوں کی گنتی کل 4 جون کو زرعی مارکیٹ کمیٹی میں ہوگی۔ اس دوران امن وامان اور ٹریفک کے انتظام کو برقرار رکھنے کے لیے زرعی منڈی کے احاطے میں مجسٹریٹ اور پولیس افسر کو تعینات کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر مادھوی مشرا اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردیپ پی جناردن نے آج نیو ٹاؤن ہال میں ڈپٹی مجسٹریٹ اور پولیس عہدیداروں کے ساتھ مشترکہ میٹنگ کی اور انہیں ڈیوٹی سے متعلق ضروری ہدایات دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام مجسٹریٹس اور پولیس افسران تحمل اور امن کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی ڈیوٹی سرانجام دیں گے۔ ضلعی انتظامیہ نے زرعی منڈی میں داخلے کے لیے تصویری شناختی کارڈ جاری کردیے ہیں۔ اس لیے مجسٹریٹ اور پولیس افسران اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ غیر مجاز لوگ زرعی منڈی کے احاطے میں داخل نہ ہوں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جس طرح لوک سبھا انتخابات کے دوران ہر کسی نے ذمہ داری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں نبھائیں اسی طرح انتخابات کے آخری مرحلے میں بھی وہ ذمہ داری سے اپنے فرائض انجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام لوگ صبح 4 بجے تک ڈیپوٹیشن کے مقام پر پہنچ جائیں گے اور ووٹوں کی گنتی کے اختتام تک اپنے اپنے مقامات پر چوکس رہیں گے۔ گنتی کے عملے اور کاؤنٹنگ ایجنٹس کو شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد صحیح راستے سے ہال میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ داخلے سے قبل موبائل فون، کھانے پینے کی اشیاء، الیکٹرانک گیجٹس اور دیگر ممنوعہ اشیاء کو بغور چیک کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کاؤنٹنگ ایجنٹ کاؤنٹنگ ہال سے ضرور باہر نکل سکتے ہیں لیکن ایک بار زرعی منڈی کے احاطے سے باہر نکلنے کے بعد انہیں اندر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ میٹنگ کے بعد سب کو ہدایت کی گئی کہ وہ زرعی منڈی پہنچیں اور اپنے ڈیپوٹیشن کی جگہ کا جائزہ لیں۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ تمام پولیس افسران احتیاط سے اپنے فرائض سرانجام دیں گے اور صبح 4 بجے ڈیپوٹیشن سائٹ پر اپنا حصہ ڈالنے کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے سب سے گزارش کی کہ وہ چوکس رہیں، اپنا فرض ادا کریں اور لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔ گنتی کے دن میمکو موڑ چوک سے نیرنکاری چوک کی طرف جانے والی سڑک گنتی کا کام ختم ہونے تک عام لوگوں کے لیے گاڑیوں کی آمدورفت کے لیے بند رہے گی۔ گلفریٹ میں عہدیداروں، گنتی کے عملے اور میڈیا اہلکاروں کے لیے پارکنگ کا انتظام ہوگا۔ انہیں رنگ کار اور رنگ بس خدمات کے ذریعے گلفریٹ سے زرعی منڈی تک لے جانے اور گلفریٹ تک واپس لانے کے انتظامات ہوں گے۔ امیدواروں اور ان کے ایجنٹوں کے لیے میمکو موڑ سے گول بلڈنگ اور میمکو موڑ سے کرڈیہ جانے والی سڑک کی سروس لین پر پارکنگ کا انتظام ہوگا۔

# زمینی تنازعہ میں مارپیٹ

## سمجھوتہ کرنے گئے اے ایس آئی مہیندر شدید زخمی

مہوڈا: مہوڈا تھانہ علاقہ کے بھکتوڈیہہ میں زمین کے تنازع پر دو فریقین کے درمیان زبردست لڑائی ہوئی۔ اس دوران مہوڈا تھانہ کے اے ایس آئی مہیندر رام جو دونوں فریقوں کو منانے آئے تھے سر پر چوٹ لگنے سے زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی مہوڈا تھانہ انچارج دھیرج کمار فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور مہیندر رام کو علاج کے لیے بھماڑہ ہیلتھ سنٹر بھیج دیا۔ پولیس جھگڑے میں ملوث دونوں افراد کو پکڑ کر تھانے لے گئی۔ لوگوں نے بتایا کہ کندن رائے اور دنو رائے کے درمیان بھکتوڈیہہ میں فور لین کے قریب واقع ایک زمین پر برسوں سے تنازعہ چل رہا ہے۔ آج دوپہر تقریباً 2 بجے کندن گوپ مذکورہ زمین پر جے سی بی لے رہے تھے جب دوسری پارٹی کے دنو رائے اپنے حامیوں کے ساتھ وہاں پہنچے اور انہیں کام بند کرنے کو کہا۔ اس بات پر دونوں طرف سے گالی گلوچ شروع ہوگئی اور کچھ ہی دیر میں فریقین میں لڑائی شروع ہوگئی۔ ہجوم میں خواتین کی بڑی تعداد بھی شامل تھی۔ جیسے ہی مہوڈا پولیس تھانہ اس کی اطلاع ملی اے ایس آئی مہیندر رام اپنی ٹیم کے ساتھ وہاں پہنچے اور دونوں فریقوں کو لڑائی کو پرسکون کرنے کو کہا۔ اس دوران ایک شخص نے اے ایس آئی مہیندر رام کو پیچھے سے ڈنڈے سے زور سے مارنا شروع کردیا جس سے وہ زخمی ہو کر نیچے گر گیا۔ اس کی پیشانی پر چوٹ لگی جس سے خون بہنے لگا۔ اس واقعہ کے بعد انہیں فوری طور پر ہیلتھ سنٹر بھماڑہ بھیج دیا گیا۔ تھانہ انچارج دھیرج کمار جب وہاں پہنچے تو دونوں طرف کے لوگ بھاگ گئے۔ اس دوران پولیس ایک فریق کے دو افراد کو پکڑ کر تھانے لے آئی۔ فی الحال مذکورہ افراد سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ گرفتار ہونے والوں میں دنو رائے اور گورو رائے شامل ہیں۔ پولیس اس معاملے میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے چھان بین کر رہی ہے۔ معلومات کے مطابق کندن رائے نے مذکورہ زمین باگھمارا کے انل سنگھ کو بیچ دی ہے، جب کہ دنو رائے کی جانب سے دائر مذکورہ زمین کا مقدمہ عدالت میں چل رہا ہے۔ یہاں کچھ دنوں سے انل سنگھ کچھ مافیا عناصر اور انتظامیہ کی مدد سے زمین پر قبضہ کرنے کی کوشش کررہا تھا۔

## ایس ڈی پی او کی قیادت میں پولیس کا فلیگ مارچ

میتھن: ایس ڈی پی او نے بتایا کہ پیر کو لوک سبھا کے انتخابی نتائج کے پیش نظر، نیرسا کے ایس ڈی پی او رجت مانک باکھلا کی قیادت میں تمام پولیس اسٹیشنوں اور او پی انچارجوں نے آج فلیگ مارچ نکالا۔ سینئر افسر نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کو پرامن اور محفوظ طریقے سے انجام دیا جائے اس سلسلے میں چیرکنڈہ علاقہ میں فلیگ مارچ کیا جارہا ہے۔ انتخابی نتائج کا اعلان کل 4 جون کو ہونا ہے۔ فلیگ مارچ کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ کسی خاص جماعت کو بغیر حکم کے جلوس اور جلسے کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

# راشد اقبال کو عظیم صدمہ

رانچی: تحسیم نیوز کے آپریٹر راشد اقبال کی امی کا آج بروز سوموار انتقال ہوگیا۔ مرحومہ گزشتہ کئی مہینوں سے کینسر کی بیماری میں مبتلا تھیں۔ ان کی نماز جنازہ مدرسہ حسینیہ کڈرو میں ادا کی گئی اور بعد نماز عشاء کڈرو قبرستان میں ان کی تجہیز وتکفین ہوئی۔ اس موقع پر سینکڑوں افراد اور ان کے عزیز و اقربا موجود تھے۔ منگل کو حج ہاؤس کے قریب واقع ان کے مکان میں مرحومہ کیلئے ایصال ثواب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اللہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین۔

# دستاویزات کی تصدیق کی تاریخ میں توسیع کا مطالبہ

دھنباد: دستاویزات کی تصدیق کے سلسلے میں طلباء کو درپیش مسائل کو ذہن میں رکھتے ہوئے، این ایس یو آئی کے نمائندے جئے پرکاش یادو نے آج ونود بہاری مہاتو کوئلانچل یونیورسٹی کی ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر پشپا کماری سے ملاقات کی اور ان کے سامنے مسائل رکھے۔ یونیورسٹی کے سکریٹری جئے پرکاش یادو اور پی کے رائے کالج کے سکریٹری گورو نے بتایا کہ تمام پلس ٹو ہائی اسکول گرمیوں کی تعطیلات کی وجہ سے بند ہیں۔ تقریباً تمام سکولز 15 جون سے شروع ہوں گے جبکہ دوسری جانب یونیورسٹی نے گریجویشن میں داخلے کے لیے دستاویزات کی تصدیق کی تاریخ 7 جون تک مقرر کر دی ہے۔ ہائی اسکول بند ہونے کی وجہ سے طلباء کوئی سی ٹرانسفر سرٹیفکیٹ نہیں مل رہا ہے۔

# تسرا پولیس نے کیا فلیگ مارچ

دھنباد: تسرا پولیس سٹیشن آفیسر سمن کمار کی قیادت میں 4 جون کو ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے سے پہلے شام کو تیسرے زون میں گولکڈیہ، چانڈکوئیاں موڑ، ایم او سی پی ٹھاکر موڑ، مکنڈہ وغیرہ مقامات پر فلیگ مارچ نکالا گیا۔ آپسی دشمنی کی وجہ سے علاقے میں کسی بھی قسم کی بدامنی اور جیت وشکست کے عمل میں سماج دشمن عناصر کی جانب سے کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے متعلق انتظامیہ چوکس ہے۔ اس موقع پر گھانوڈیہ او پی انچارج پون کمار، عبدالکلام، ڈومنی پاڈیا، بلدیو یادو وغیرہ موجود تھے۔

# ووٹوں کی گنتی کے سلسلے میں آبزرور نے کیا معائنہ

گریڈیہہ: 4 جون کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی کی تیاریوں کے سلسلے میں، کاؤنٹنگ آبزرور نے زرعی پیداواری مرکز، مارکیٹ کمیٹی وشن پور۔ کھمبیا کا معائنہ کیا اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران ضلع الیکشن آفیسر سمیت کئی عہدیدار موجود تھے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے کاؤنٹنگ آبزرور کے ہمراہ پنڈال اور دیگر سہولیات کا معائنہ کیا اور متعدد ہدایات دیں۔ انہوں نے کاؤنٹنگ سنٹر کمپلیکس میں میڈیا سنٹر، میڈیکل سنٹر، ریٹرننگ آفیسر کا کمرہ، جنرل مبصر اور گنتی کے مبصرین کے کمرے سمیت مختلف سہولیات کا جائزہ لیا۔ ضلع الیکشن آفیسر نمن پریش لکڑا نے کہا کہ صرف مجاز افراد کو ہی گنتی کے مرکز میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ شناخت اور تصدیق کے بغیر داخلہ ممنوع ہوگا۔ گرمی کے پیش نظر گنتی کے اہلکاروں کے لیے کولر، کھانے پینے کے ٹھنڈے پانی وغیرہ کے مکمل انتظامات کرنے کی ہدایات دی گئیں۔

# بڑھتی گرمی کے پیش نظر جج نے او آر ایس تقسیم کئے

دھنباد: چلچلاتی دھوپ اور بڑھتی ہوئی گرمی کے پیش نظر آج جھارکھنڈ لیگل سروسز اتھارٹی اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی ہدایات پر ججوں، ڈاکٹروں اور ایل اے ڈی سی ایس کی ایک ٹیم نے مختلف مقامات پر رکشہ چلانے والوں، ٹریفک پولیس اہلکاروں، فٹ پاتھ کے دکانداروں اور میونسپل کارپوریشن کے کارکنوں کا معائنہ کیا۔ شہر کے چوراہوں پر ان کے درمیان ORS کا حل تقسیم کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز رندھیر ورما چوک سے ہوا۔ اس کے بعد ٹیم نے سٹی سنٹر چوک بینک موڑ میں ORS تقسیم کیا۔ سب جج راکیش روشن نے بتایا کہ جھلسا اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی ہدایات کی روشنی میں او آر ایس حل کی تقسیم کا پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام تب تک جاری رہے گا جب تک موسم گرما ہے۔ انہوں نے کہا کہ گرمیوں میں پانی کی کمی کا خطرہ سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ ایسی صورتحال میں یہ ضروری ہے کہ لوگ مائع مشروبات اور او آر ایس محلول لیتے رہیں۔ ہنگامی حفاظت کے لیے ORS کے پیکٹ گھر پر رکھیں۔ ڈاکٹر ڈاکٹر سنجے رائے نے کہا کہ منہ سے پانی کی کمی کا نمک اسہال کے دوران جسم میں الیکٹرولائٹ کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ زیادہ پسینہ آنے کی صورت میں بھی ORS کا محلول جسم میں الیکٹرولائٹس کی مقدار کو متوازن رکھنے کے لیے دیا جاتا ہے۔ گرمی کی وجہ سے ہونے والی بیماریوں سے احتیاط برتی جاسکتی ہے۔

# گریڈیہہ کے پروگرام میں شرکت کیلئے بالی ووڈ کے کئی اداکار پہنچے

گریڈیہہ: بالی ووڈ کے مشہور گلوکار شاہد مالیا سلوجا گولڈ کی نجی تقریب میں شرکت کے لیے گریڈیہہ پہنچ گئے۔ موسیقار شیکھر سریواستو، کامیڈین سنیل پال، گلوکار مہا بھیروی بھی گلوکار شاہد کے ساتھ پروگرام میں شرکت کے لیے گریڈیہہ پہنچ گئے ہیں۔ پروگرام سے قبل گلوکار شاہد مالیا نے کہا کہ موسیقی ان کی زندگی ہے۔ ان کے والد کرشنا کمار عرف سلیم بھی گلوکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں بچپن سے ہی گانے کا شوق ہے۔ اپنے خواب کو پورا کرنے کے لیے وہ بالی ووڈ میں آئے اور گلوکاری کی دنیا میں اپنا نام بنایا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ گلوکاری کی دنیا میں 2011 سے ہیں اور اب تک ہندی اور پنجابی میں سینکڑوں گانے گا چکے ہیں۔ گلوکاری کی دنیا میں ان کا آئیڈیل محمد رفیع ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے موسیقار شیکھر سریواستو نے کہا کہ اس وقت موسیقی کا کنٹرول کارپوریٹس کے ہاتھ میں ہے۔ موسیقی ایک ایسی چیز ہے جسے ہر کوئی نہیں سمجھ سکتا لیکن بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ جو لوگ موسیقی نہیں جانتے وہ موسیقی کو کنٹرول کر رہے ہیں۔ گلوکارہ مہا بھیروی نے بتایا کہ وہ پلے بیک سنگر کے طور پر کام کرتی ہیں۔ آنے والے وقتوں میں وہ گلوکاری کی دنیا میں خود کو منوائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کا دوسرا گانا شاہد مالیا کے ساتھ ریکارڈ کیا جارہا ہے۔ کامیڈین سنیل پال نے اپنے انداز میں کہا کہ جب ہم ہنستے ہیں تو ہمارا گھر آباد ہو جاتا ہے۔

# سینئر ایڈوکیٹ نے اپنی سالگرہ اولڈ ایج ہوم میں منائی

دھنباد: ریاستی بار کونسل اسٹیئرنگ کمیٹی کے سینئر ایڈوکیٹ کم چیرمین رادھے شیام گوسوامی نے اپنی 66 ویں سالگرہ انتہائی حساس اور جذباتی طور پر بھرے ماحول میں سہیوگ نگر، سمبل پور میں واقع اولڈ ایج ہوم میں منائی۔ ان کے دوستوں نے انہیں ایک بڑے پھولوں کے ہار پہنائے اور تمام بزرگوں اور دوستوں نے ان کی سالگرہ کو یادگار بنانے کے لیے گروپ فوٹوگرافی میں حصہ لیا تمام بزرگوں، دوستوں اور آشرم کے صدر نوشاد گدی نے بزرگوں کا خصوصی خیال رکھنے پر رادھے شیام گوسوامی کی تعریف کی۔ ریاستی بار کونسل اسٹیئرنگ کمیٹی کے سینئر ایڈوکیٹ کو ہر موقع پر تالیاں بجا کر مبارکباد دی گئی۔ آشرم میں رادھے شیام گوسوامی نے کیک کاٹ کر اور ان کے ذائقے کے مطابق لذیذ کھانا پیش کر کے بزرگوں کا دل سے آشیرواد لیا۔ رادھے شیام گوسوامی جذباتی ہو گئے اور کہا کہ جیسے ہی بزرگ آشرم پہنچے، انہوں نے ہمیں اور بھی زیادہ پیار دکھایا، ہمیں اپنائیت کا احساس دلایا، اور پیار سے ہمارے سر پر ہاتھ رکھ کر ملنے والی روحانی نعمتوں نے میرے اندر کو سکون دیا۔ دل وہ اس سکون کو بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ اسے ایک خوشگوار الہی تجربہ ہوا ہے اور وہ اپنی مصروف زندگی میں بہت راحت محسوس کر رہا ہے۔ میں ہر سالگرہ آشرم کے بزرگوں کے درمیان مناتا رہا ہوں اور آج بھی میری سالگرہ پر خاندان کے افراد، ساتھی وکلاء اور دوست احباب شرکت کرتے ہیں۔ سب نے آشرم کے تمام والدین کی بھرپور خدمت کی اور ان کا خیال رکھا۔ آشرم کے صدر نوشاد گدی نے برسوں کے دوران بزرگوں کی دیکھ بھال کرنے پر ان کا خصوصی استقبال کرتے ہوئے انہیں مالا پہنا کر اظہار تشکر کیا۔ چیکو خان، روٹی بینک کے روی شیکھر اور ردشبھ نے آشرم میں بزرگوں کی خدمت اور احترام کیا۔

# نمامی گنگے اسکیم کے تحت گنگا آرتی کا اہتمام

میتھن: ڈسٹرکٹ واٹر اینڈ سینی ٹیشن کمیٹی دھنباد کی ہدایات پر آج بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر مدھو کماری کی صدارت میں نمامی گنگے پروگرام کے تحت بلاک آفس نرگیار کنڈا کی طرف سے میتھون ڈیم کے گوگنا چیٹ گھاٹ پر گنگا آرتی کا انعقاد کیا گیا۔ مدھو کماری نے کہا کہ دریا ملک کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہندوستان کے دریا بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ یہ شمالی میدانوں کو زرخیز بناتے ہیں۔ یہ دریا آبپاشی کے لیے پانی فراہم کرتا ہے اور پینے کا پانی بھی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نمامی گنگا پراجیکٹ دریائے گنگا کو صاف کرنے کے لئے صحیح سمت میں ایک قدم ہے۔ آلودگی سے نمٹنے کے لیے بھارت کے دیگر دریاؤں میں اس منصوبے کی تقلید کی جانی چاہیے۔ انہوں نے عوام الناس سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دریاؤں کو آلودگی سے پاک رکھنے کے لیے ہمیں پلاسٹک کے تھیلے، بوتلیں یا دیگر مواد دریاؤں یا ان کے کناروں پر نہیں پھینکنا چاہیے۔ دریاؤں میں صرف مٹی کی مورتیوں کو ہی ڈبو دیا جائے۔ بتوں میں قدرتی رنگ استعمال کیے جائیں۔ صنعتوں کا کیمیکل ملا سیوریج کا پانی دریاؤں میں نہیں جانا چاہیے۔ نوڈل آفیسر پرمود کمار جھا نے کہا کہ نمامی گنگا پروگرام انٹیگریٹڈ گنگا کنزرویشن مشن دریائے گنگا کی آلودگی کو ختم کرنے اور دریا کو زندہ کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے۔ گنگا کے تحفظ کا چیلنج کثیر شعبہ جاتی اور کثیر جہتی ہے اور اس میں متعدد اسٹیک ہولڈرز شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی سطح کی سرگرمیوں میں دریا کی بالائی سطح کی صفائی، تیرتے سالڈ ویسٹ کے مسئلے کو حل کرنا، دیہی علاقوں کی صفائی، دیہی علاقوں کے نالوں سے آنے والے گندے پانی کو ٹھکانے لگانا اور بیت الخلاء کی تعمیر، قبرستانوں کی تزئین و آرائش اور جدید کاری شامل ہیں۔ کیا جائے تاکہ آدھی جلی یا جزوی طور پر جلی ہوئی لاشوں کو دریا میں بہنے سے روکا جا سکے۔ لوگوں اور دریاؤں کے درمیان رابطے کو بہتر بنانے کے لیے گھاٹوں کی تعمیر، مرمت اور جدید کاری کا مقصد ہے۔ اس موقع پر ڈرائنگ مقابلہ اور رنگولی مقابلے کا بھی انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بی پی آر او لالو رو ہیداس، پرنسپل کلرک پرکاش چندر مہتو، بی پی او شریکانت منڈل، چھتریتی شاہی کمسکو، پنکج کمار سنگھ، دیپانکر، سمیر مارشل، ہیما ساؤ، ریتا دیوی، چیف کا کولی گھرجی وغیرہ موجود تھے۔

# چائی باسا میں ووٹوں کی گنتی کی تیاریاں مکمل، کاؤنٹنگ آج

چائباسا، 03 رجون، (نمائندہ) لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے، 4 جون کو 10 سنگھ بھوم لوک سبھا حلقہ کے لیے وومن کالج چائباسا کو گنتی کے مقام کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ آج ووٹوں کی گنتی سے قبل ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی مشترکہ صدارت میں ووٹوں کی گنتی کے لیے تعینات تمام مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کی جانب سے سب کو دوبارہ اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا۔ ہر ایک کو ان کے ڈیپوٹیشن کی جگہ کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ انہوں نے سب کو آگاہ کیا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے دی گئی ہدایات کی روشنی میں ہر کوئی اپنی ذمہ داریاں ادا کرے گا۔ اگر کسی قسم کا مسئلہ درپیش ہو تو وہ فوراً اپنے اعلیٰ افسران کو آگاہ کریں گے۔ انہوں نے تمام مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ٹیموں کے ساتھ ہمہ وقت اپنی ڈیوٹی مقامات پر تعینات رہیں۔ انہوں نے سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کسی بھی قسم کی غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ گنتی کے احاطے میں کسی بھی غیر مجاز شخص کا داخلہ ممنوع ہوگا۔ ہر کوئی بلا خوف و خطر ایمانداری سے انتخابی عمل کو انجام دے گا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی بریفنگ کے دوران، سب کو گنتی کمپلیکس میں نصب تین پرتوں پر مشتمل حفاظتی اقدام سے آگاہ کیا گیا۔ ساتھ ہی سیکیورٹی کے لیے تعینات پولیس افسر کو ہدایت دی گئی کہ کسی بھی قسم کے مواصلاتی آلات، الیکٹرانک آلات، آتش گیر مادے کا کسی بھی حالت میں گنتی کے احاطے میں داخل ہونے پر پابندی ہے۔ اسے ضرور چیک کریں گے۔ بریفنگ کے بعد کاؤنٹنگ کمپلیکس میں ڈرائی رن کا انعقاد کیا گیا۔ موقع پر، پورے ووٹ کاؤنٹنگ کمپلیکس کا مشترکہ طور پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے معائنہ کیا۔ ڈیپوٹیشن مجسٹریٹ، پولیس افسران، کاؤنٹنگ ہال میں موجود ڈیپوٹیشن اہلکاروں اور دیگر گوان کے کام کی جگہوں کا دورہ کیا گیا اور ان کے کام کے بارے میں معلومات دی گئیں اور ان کے کام کے حوالے سے سوالات و جوابات بھی کیے گئے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس سے قبل جاری کردہ حکم نامے کی روشنی میں کیے گئے کام کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس کے بعد، سیکورٹی کے تناظر میں، وہ پورے کیمپس میں نصب سی سی ٹی وی کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کرنے کے لئے کنٹرول روم گئے اور بریفنگ کے دوران، بنیادی طور پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار مینا، پروڈکٹ کو مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈائرکٹر آئی ٹی ڈی اے اسرتی کماری، اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر 51 سرائیکیلا سنیل کمار پرجاپتی، 52 چائباسا ابھیشیک رنجن، 53 مانجھگاؤں کملیشور نارائن، 54 جگن ناتھ پور مکیش ماچوا، 55 منوہر پور للی اینولا لکڑا، 56 چکردھر پور، رینا سمیت تمام پولیس افسران، تمام پولیس افسران اور دیگر شامل تھے۔ تشکیل کردہ مختلف سیلز کے انچارج افسران اور اہلکاران بڑی تعداد میں موجود تھے۔

# خوفناک سڑک حادثے میں تین لوگوں کی موت

گملا، 3 جون (نمائندہ) گملا-رانچی قومی شاہراہ پر گملا سے متصل کھورا گاؤں کے قریب آج دوپہر دو بجے کے قریب منتری نامی مسافر بس اور مخالف سمت سے آنے والی ایک کار کے درمیان زبردست تصادم ہوا۔ اس واقعے میں کار کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ کار میں سفر کرنے والا عیسائی پادری Fr تھا۔ تھیوڈور کجور (50)، سسٹر نرملا کجور (45) اور کیون جانسن کجور (12) کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ کار میں بیٹھی جوزفینا منز نامی 7 سالہ بچی کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔ آدھار کارڈ سے شناخت ہوئی کہ متوفی کے والد تھیوڈور کجور گاؤں بسن پلی تمنار ضلع رائے گڑھ (چھتیس گڑھ) کے رہنے والے تھے۔ متوفی کی بہن نرملا کجور کے بھائی کے دونوں بچے تھے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ لوگ اپنی کار میں رانچی سے گملا کی طرف آ رہے تھے۔ کھورا کے قریب گملا سے رانچی جا رہی منتری نامی مسافر بس اور مذکورہ کار کے درمیان زبردست تصادم ہوا۔ اس خوفناک سڑک حادثے کو دیکھ کر آس پاس کے گاؤں والے موقع کی طرف بھاگے۔ گملا پولیس کو بھی فوری اطلاع دی گئی۔ گملا تھانے کے منشی رما کانت سنگھ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور اس کے بعد سبھی کو ایمبولینس کے ذریعے صدر اسپتال لایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے فادر تھیوڈور کجور، سسٹر نرملا کجور اور جانسن کجور کو مردہ قرار دیا۔ جبکہ جانسن کی بہن جوزفینا کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں۔ ان کا علاج صدر اسپتال میں جاری ہے۔ یہاں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مسیحی برادری کے سینکڑوں لوگ صدر اسپتال پہنچے اور واقعہ کی اطلاع حاصل کی۔ اس واقعے پر مسیحی برادری کے لوگ شدید غمزدہ ہیں۔

# اردو زبان کی بقا اور ترقی کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت: ڈاکٹر شاہنواز خان

## اردو طلباء کی حوصلہ افزائی کے لیے توصیفی تقریب 23 جون کو

رام گڑھ، آج مورخہ 3 جون کو چترپور ہائی اسکول کے قریب ایس اے ایم انسٹیٹیوٹ مین روڈ چترپور میں انجمن فروغ اردو رامگڑھ ضلع یونٹ کی ایک نشست ہوئی۔ نشست کی صدارت پروگرام کوآرڈینیٹر معظم علی صدیقی نے کی اور نظامت کے فرائض ابراہیم احمد نے ادا کیا۔ نشست میں مہمان خصوصی کے طور پر انجمن فروغ اردو شمالی چھوٹا ناگپور کے انچارج ڈاکٹر شاہنواز خان شریک ہوئے۔ ڈاکٹر شاہنواز خان نے کہا کہ اردو زبان کی بقا اور ترقی کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ صرف اس کی بدحالی کا رونا رونے، ادھر ادھر گفتگو کرنے اور ادبی تقاریب انعقاد کرنے سے اردو زبان کے حالات میں مثبت تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ اس کے لیے ہمیں چاہیے کہ انفرادی اور اجتماعی طور پر ہر ممکن کوشش کریں تاکہ اردو زبان کی تحفظ اور ترویج ہو سکے۔ نشست میں فیصلہ لیا گیا کہ اس سال میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویٹ امتحان میں اردو پرچہ میں نمایاں نمبرات حاصل کرنے والے رامگڑھ ضلع کے طلباء وطالبات کی حوصلہ افزائی کے لیے توصیفی تقریب 23 جون کو چترپور کالج چترپور کے اشتراک سے کالج احاطے میں منعقد کیا جائے گا۔ اس تقریب میں طلباء وطالبات کو توصیفی سند اور میڈل سے نوازا جائے گا۔ اس کا فوری مقصد اردو پڑھنے والے طلباء وطالبات کی تعداد میں اضافہ کرانا ہے۔ اعزاز پانے کے لیے اس سال میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویٹ امتحان کے اردو پرچہ میں 60 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو عرضی فارم بھر کر جمع کرنا ہوگا۔ اب تک ایک سو کے قریب فارم جمع ہو چکے ہیں۔ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 15 جون تک توسیع کر دی گئی ہے۔ آج کی نشست میں نظیر احمد، نسیم اختر، محمد رفیق اللہ، ستار اللہ انصاری، محمد یعقوب انصاری، سہیل انصاری، توصیف عالم، عادل انصاری، ارشاد انصاری، آفتاب عالم، محمد عمران، محمد جمیل، فیروز عالم، اقبال احمد وغیرہ موجود تھے۔

# محکمہ اساتذہ کے زیر التوا مسائل جلد حل ہو: یونائیٹڈ ٹیچرز فرنٹ

گملا، 3 0 رجون، (نمائندہ) جھارکھنڈ پردیش یونائیٹڈ ٹیچرس مورچہ کے کنوینر وجے بہادر سنگھ اور امین احمد کی قیادت میں مورچہ کے ایک وفد نے سکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری اور ڈائریکٹر سے ملاقات کی تاکہ اساتذہ کو گریڈ 4 سے ترقی دینے میں درپیش مسئلہ کو حل کیا جا سکے۔ گریڈ 7۔ پرائمری ایجوکیشن، جھارکھنڈ کو دیا گیا میمورنڈم۔ اپنے میمورنڈم میں مورچہ نے ریاست کے سرکاری اسکولوں میں پروموشن سے متعلق مسائل کو برسوں سے زیر التوا رکھا ہے اور انہیں جلد حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ 93 جن اساتذہ کی فہرست قواعد کے تحت جاری کی گئی ہے انہیں گریڈ 4 سے گریڈ 7 میں ترقی دی جائے۔ اس کے تحت سکریٹری، اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈپارٹمنٹ، لیٹر نمبر 866 مورخہ 23/11/14 کی ہدایت کے مطابق ریاست کے اساتذہ کو ترقی دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ مورچہ کے ریاستی کنوینر امین احمد اور ترجمان ارون کمار داس نے کہا کہ رانچی ضلع کے مڈل اسکولوں میں ہیڈ ماسٹر کے 294 اور مغربی سنگھ بھوم ضلع کے 160 عہدے خالی ہیں۔ اسی طرح ریاست کے دیگر اضلاع میں بھی ہیڈ ماسٹر نہیں ہیں۔ ریاست کی تشکیل کے بعد پرنسپل کے عہدہ پر ترقی ابھی باقی ہے، جس کی وجہ سے واپسی اور اخراجات کا کام بھی بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر کے سپرد کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے تنخواہ وغیرہ کی ادائیگی میں کئی مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ اس سلسلے میں اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈپارٹمنٹ کے جوائنٹ سکریٹری نند کشور لال کی طرف بھی مسائل کو کھینچا گیا۔ اس سے پہلے جوائنٹ سکریٹری شری نند کشور لال نے بھی مذکورہ معاملے کا فوری نوٹس لیا اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ، رانچی سے ٹیلی فون پر بات کی اور مسائل کو حل کرنے کے لیے ہدایات جاری کیں۔ ان کی واضح ہدایت تھی کہ اسامی کے مطابق اساتذہ کو گریڈ 4 سے گریڈ 7 دیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ رانچی ضلع کے سرکاری مڈل اسکول میں 294 اساتذہ اس کے اہل ہیں، اس لیے انہیں جلد از جلد ترقی دی جائے۔ ان کی ترجیح، انہوں نے ہائی کورٹ میں دائر کیس نمبر 2022/6087 وجے بہادر بمقابلہ جھارکھنڈ ہائی کورٹ پر بھی گہرائی سے تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ پرائمری ایجوکیشن کے ڈائریکٹر کو 18 جون کو ہائی کورٹ میں حاضر ہونا ہے، اس لیے اس سے پہلے تمام مسائل کو حل کیا جانا چاہیے۔ اساتذہ کو گریڈ 4 سے گریڈ 7 میں ترقی دی جائے۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ جوائنٹ ٹیچرس مورچہ کے ریاستی کوآرڈینیٹر امین احمد اور وجے بہادر سنگھ کی قیادت میں اساتذہ کے وفد میں سنیل کمار، راکیش سریواستو، مقصود ظفر ہادی، محمد فخر الدین، منوج کمار گپتا، منوج کمار سنہا، پنکج دوبے وغیرہ شامل تھے۔

# پولس نے 4 لوگوں کو کیا گرفتار،

## کئی سامان اور اشیاء برآمد

جمشید پور، 03 رجون، (نمائندہ) جمشید پور پولیس نے ضلع کے جمشید پور شہر کے

سوناری تھانہ علاقے کے مین روڈ پر واقع ایم پی جیولرس میں 24 مئی کو ہوئی ڈکیتی کا انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں چار ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے پاس سے لوٹا ہوا سونا، اسلحہ اور کارتوس بھی برآمد ہوئے ہیں۔ اس معاملے میں دو مجرم ابھی تک مفرور ہیں جن کی گرفتاری کے لیے پولیس مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے۔ پلاموں میں ایک گینگ نے اس واردات کو انجام دیا۔ جمشید پور کے ایس ایس پی کوشل کشور نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ کو پلاموں کے ایک گینگ نے انجام دیا ہے۔ جو مہینوں سے ریکی کر کے اس کے لیے معلومات اکٹھی کر رہے تھے۔ جس کے بعد یہ واقعہ 24 مئی کو انجام دیا گیا۔ پستول کارتوس اور سونا پگھلانے والی مشین برآمد گرفتار ملزمان میں گووندا پاسوان، راہول شرما، ابھیشیک گپتا اور رشی راج شامل ہیں۔ فی الحال پولیس نے چاروں ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے اور باقی دو ملزمان کی گرفتاری کے لیے بھی چھاپے مار رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ یہ گینگ پلاموں کے علاقے سے ہے اور ان کی اس سے پہلے بھی مجرمانہ تاریخ ہے۔

# تھانہ میں امن کمیٹی کا اجلاس اختتام پذیر

بھنودا، 03 رجون، (نمائندہ) بھنودہ پولیس اسٹیشن میں آج امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت پولیس اسٹیشن انچارج رنجیت رام نے کی۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات پر امن طریقے سے ہوئے ہیں۔ لوک سبھا کے نتائج کا اعلان ہونے کے بعد، ہم سب کو اس بات کا خاص خیال رکھنا ہوگا کہ فتح کے جلوس میں کوئی خلل نہ پڑے۔ نئی حکومت جو بھی بنے گی اس علاقے کے ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنا ہوگا۔ کچھ لوگ ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں جس پر نظر رکھنا ہوگی تاکہ علاقے میں بھائی چارہ برقرار رہے۔ اگر کسی نے علاقے کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کی تو قانون اس کے خلاف کارروائی کرے گا۔ اس موقع پر کالی چرن یادو، سابق کونسلر شیو کمار یادو، امیش یادو، پنکج پاسوان، سریش اگروال، شمبھو برنوال، گڈو پنڈت، سجے ورما، دیوکمار دوبے، ہری پرجوتو، ڈاکٹر ایس کے ملک وغیرہ موجود تھے۔

# گلاب کو اس کے کانٹوں سے گلے لگانا: زندگی کے چیلنجز پر ایک اسلامی تناظر

ریاض عالم، سماجی کارکن

زندگی کی پیچیدہ ٹیپسٹری میں، گلاب اور اس کے کانٹوں کا استعارہ ہمارے انسانی تجربے کے نچوڑ کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ "اگر آپ کانٹوں کو نہیں سنبھال سکتے تو گلاب کو نہ تراشیں" ایک پرجوش یاد دہانی ہے کہ زندگی کی خوبصورتی اکثر چیلنجوں اور آزمائشوں سے جڑی ہوتی ہے۔ یہ تصور اسلامی تعلیمات کے ساتھ گہرائی سے گونجتا ہے، جو صبر (صبر)، شکر (شکر) اور اللہ پر توکل (توکل) کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ گلاب، اپنی شاندار خوبصورتی میں، ہمیں عطا کی گئی نعمتوں اور خوشیوں کی علامت ہے۔ تاہم، اس کے کانٹے ان ناگزیر مشکلات اور آزمائشوں کی نمائندگی کرتے ہیں جنہیں ہمیں برداشت کرنا چاہیے۔ اسلام میں، اس دوہرے کو تسلیم کیا جاتا ہے اور قبول کیا جاتا ہے، جو ہمیں سکھاتا ہے کہ زندگی کی آزمائشیں خوشی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہیں بلکہ ہماری روحانی ترقی کا لازمی حصہ ہیں۔ قرآن میں صبر کی فضیلت کو کثرت سے اجاگر کیا گیا ہے۔ اللہ فرماتا ہے: اور ہم تمہیں ضرور کسی نہ کسی خوف اور بھوک اور مال و جان اور پھلوں کے نقصان سے آزمائیں گے، لیکن ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو کہ جب ان پر کوئی آفت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ بے شک ہم اللہ کے ہیں۔ ہم اسی کی طرف لوٹ جائیں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے رحمتیں ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔" (قرآن 2:155-157) یہ آیت اس خیال کو خوبصورتی سے سمیٹتی ہے کہ زندگی کے کانٹے اللہ کی طرف سے ایک امتحان ہیں، جو ہمارے ایمان اور کردار کو مضبوط کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ان آزمائشوں کو برداشت کرنے میں صبر کا مظاہرہ ہمیں اللہ کی رحمت اور ہدایت کے قریب کر دیتا ہے۔

### زندگی کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا

اسلام کانٹوں کو تسلیم کرتے ہوئے، گلاب کے شکر گزار ہونے کی اہمیت پر بھی زور دیتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا معاملہ کتنا اچھا ہے، کیونکہ اس کے سارے معاملات اچھے ہیں، اور یہ بات مومن کے سوا کسی پر نہیں ہوتی، اگر اس کے ساتھ کچھ اچھا ہو جائے تو وہ شکر ادا کرتا ہے، اور اگر کچھ برا ہو جائے تو وہ اس کے لیے اچھا ہے۔" اس کے لیے، وہ اسے صبر سے برداشت کرتا ہے، اور یہ اس کے لیے اچھا ہے۔" (صحیح مسلم) شکر گزاری زندگی کے بارے میں ہمارے تصور کو بدل دیتی ہے، ہمیں کانٹوں سے مغلوب ہونے کے بجائے گلابوں پر توجہ مرکوز کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ یہ ایک مثبت نقطہ نظر کو فروغ دیتا ہے اور اللہ کے ساتھ ہمارے تعلق کو مضبوط کرتا ہے، کیونکہ ہم اپنی زندگی کے ہر پہلو میں اس کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں۔ زندگی کے کانٹوں سے نمٹنے کا مرکز توکل کا تصور ہے، اللہ کی حکمت اور منصوبہ پر بھروسہ کرنا۔ اللہ ہمیں یقین دلاتا ہے: اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا مقصد پورا کرے گا۔" (قرآن 65:3)

یہ اعتماد زندگی کی بے یقینی اور مشکلات کے بوجھ کو کم کرتا ہے۔ اللہ پر اپنا ایمان رکھ کر، ہم تسلیم کرتے ہیں کہ وہ جانتا ہے کہ ہمارے لیے کیا بہتر ہے، یہاں تک کہ جب ہم اسے خود نہیں دیکھ سکتے۔ یہ اعتماد بے پناہ امن اور لچک کا ذریعہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگیاں ہمیں زندگی کے کانٹوں پر چلنے کے لیے مثالی نمونے فراہم کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر حضرت ایوب (ایوب) نے اٹل صبر اور ایمان کے ساتھ سخت آزمائشوں کا مقابلہ کیا۔ اپنی تکالیف کے باوجود، وہ اللہ کے لیے اپنی عقیدت میں ثابت قدم رہے، زندگی کے کانٹوں کو فضل کے ساتھ برداشت کرنے کے جوہر کو مجسم کیا۔

**نتیجہ**: اگر آپ کانٹوں کو نہیں سنبھال سکتے تو گلاب کو نہ تراشیں" ایک گہری یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے کہ زندگی کی خوبصورتی اس کے چیلنجوں سے الگ نہیں ہے۔ اسلامی تعلیمات ہمیں صبر، شکر اور اللہ پر بھروسہ دونوں کو اپنانے کی رہنمائی کرتی ہیں۔ ایسا کرنے سے، ہم نہ صرف زندگی کی مشکلات کو زیادہ مؤثر طریقے سے چلاتے ہیں بلکہ روحانی طور پر بھی ترقی کرتے ہیں، اور اپنے خالق کے قریب ہوتے ہیں۔ گلاب، اپنے کانٹوں کے ساتھ، روحانی تکمیل اور الہی تعلق کی طرف ہمارے سفر کی علامت بن جاتا ہے۔

# رام گڑھ ایس پی نے آنجہانی سشیل پرساد کے قتل کا انکشاف کیا

رام گڑھ، 3 0 رجون، (نمائندہ) رام گڑھ تھانہ کے تحت ودیا نگر کے گاؤں پتراتو بستی میں مجرموں نے ریٹائرڈ ریلوے ملازم اشرفی پرساد کے گھر میں گھس کر اس کی بیوی مرحوم سشیلا پرساد کا قتل کر دیا اور نقدی اور زیورات لوٹ لیے۔ شواہد چھپانے کے لیے گھر کو آگ لگا کر سنسنی خیز واردات کر دی گئی۔ اس تناظر میں، رام گڑھ پولس تھانہ مقدمہ نمبر- 150/2024، تاریخ- 2024.05.30، دفعہ- 394/302/436/448/427 آئی پی سی کے خلاف نامعلوم مجرموں کے خلاف درج کر کے تفتیش شروع کی گئی۔ واقعہ کی حساسیت اور سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے رام گڑھ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر بمل کمار نے اسے ایک چیلنج کے طور پر قبول کیا اور اپنی باقاعدہ، مسلسل اور کڑی نگرانی کے تحت کیس کا پردہ فاش کیا، ملزمین کو گرفتار کیا اور لوٹی گئی جائیداد اور واقعہ کی تفتیش کی۔ استعمال شدہ سامان کی وصولی کے لیے سب ڈویژنل پولیس آفیسر، رام گڑھ پرمیشور پرساد کی قیادت میں ایک ایس آئی ٹی ٹیم تشکیل دی گئی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام گڑھ کو ملنے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تکنیکی اور سائنسی ثبوت مرتب کیے گئے۔ شواہد کی بنیاد پر تقریباً 72 گھنٹوں میں مرکزی سازش کار کماری اسنیہا اور اس کے شوہر عارف نیئر عرف آریہ کے علاوہ کیس میں ملوث ایک ملزم کو باقاعدہ گرفتار کر لیا گیا۔

# لوک سبھا نتائج سے قبل سونا-چاندی کی قیمتوں میں کمی،

## سونا 600 روپے اور چاندی 1400 روپے سستا

ایگزٹ پول نے جہاں شیئر مارکیٹ میں اچھال لا دیا ہے وہیں سونے و چاندی کی قیمتوں میں گراوٹ بھی لا دی ہے۔ ملٹی کموڈیٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر سونے اور چاندی کی قیمت جمعہ کے مقابلے آج زیادہ کم ہوئی۔ جمعہ (31 مئی) کو چاندی کی قیمت 570,91 روپے فی کلو تھی جب کہ سونا 886,71 روپے فی 10 گرام تھا۔ لیکن جب پیر کو کموڈیٹی بازار کھلا تو سونا اور چاندی کافی سستا ہو گیا۔ ایم سی ایکس میں پیر کو سونا 600 روپے گر کر 71295 روپے فی 10 گرام پر آ گیا۔ اس کے ساتھ ہی چاندی کی قیمت تقریباً 1400 روپے کم ہو کر 90121 روپے فی کلو رہ گئی۔ سونے میں یہ بڑی کمی 29 مئی 2024 کو ریکارڈ بلندی تک پہنچنے کے بعد ہوئی ہے۔ 29 مئی 2024 کو چاندی کی قیمت 493,96 روپے فی کلوگرام کی اپنی اب تک کی بلند ترین سطح پر ٹریڈ کر رہی تھی، جس کے بعد اس کی قیمت میں زبردست کمی آئی ہے۔ ایک کلو چاندی کی قیمت اب 90121 روپے پر آ گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ گزشتہ تین کاروباری دنوں میں چاندی کی قیمت میں 6369 روپے فی کلو کی کمی ہوئی ہے۔ آج چاندی کی کم ترین سطح 89992 روپے جبکہ اونچی سطح 91326 روپے ہے۔ 29 مئی 2024 کو سونے کی قیمت 72193 روپے فی 10 گرام پر بند ہوئی تھی جو اب کم ہو کر 71295 روپے فی 10 گرام پر آ گئی ہے۔ آج اس کی قیمت 591 روپے سستی ہو گئی ہے اور تین کاروباری دنوں کے دوران ایم سی ایکس پر ریٹ 900 روپے کم ہو گیا ہے۔ سونے کی آج سب سے کم قیمت 71178 روپے اور دن کی بلند ترین قیمت 71620 روپے فی 10 گرام تھی۔ یہ شرح 5 جون کے سونے کے مستقبل کے لیے ہے۔ آج 03 جون 2024 کو ہندوستانی صرافہ بازار میں سونا اور چاندی سستا ہوا ہے۔ سستا ہونے کے بعد سونا 71 ہزار روپے فی 10 گرام سے تجاوز کر گیا ہے۔ وہیں چاندی کی قیمت 88 ہزار روپے فی کلو سے زیادہ ہے۔ قومی سطح پر 999 پیوریٹی کے 24 کیرٹ سونے کے 10 گرام کی قیمت 71405 روپے ہے۔ جبکہ 999 خالص چاندی کی قیمت 88950 روپے ہے۔

# وراٹ تیسرے نمبر پر موثر نہیں ہیں: سنجے منجریکر

## جس طرح آئی پی ایل میں اوپننگ کر رہے تھے اسی طرح وہ روہت کے ساتھ اننگز کا آغاز کریں

نئی دلی: ماہر اور سابق ہندوستانی کرکٹر سنجے منجریکر کا ماننا ہے کہ وراٹ کوہلی تیسرے نمبر پر اتنے موثر نہیں ہیں اور انہیں روہت شرما کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنا چاہیے۔ منجریکر نے کہا، "جس طرح کی ہندوستانی ٹیم منتخب کی گئی ہے، اس سے اس نے اپنے لیے مسائل پیدا کیے ہیں۔ کیونکہ اگر آپ نے آئی پی ایل میں بھی دیکھا ہوگا تو وراٹ کوہلی پہلے چھ اوورں میں تیز شروعات کر رہے تھے۔ لہٰذا اگر انہیں یہ فائدہ نہ ملے تو کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے کیونکہ تین پر ویسا ایڈوانٹیج نہیں ملتا۔ کوہلی تیسرے نمبر پر اتنے موثر نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا، "اگر یشسوی جیسوال کو بائیں اور دائیں ہاتھ کے امتزاج کو یقینی بنانے کے لیے کھلانا ہی ہے تو میں کہوں گا کہ وراٹ کوہلی کے بجائے روہت شرما کو تیسرے نمبر پر کھیلنا چاہیے کیونکہ کوہلی کے مقابلے تیسرے نمبر پر روہت کی بلے بازی میں اتنا فرق نہیں پڑے گا لیکن شاید ایسا نہیں ہوگا، یشسوی جیسوال باہر بیٹھیں گے۔ انہوں نے کہا، "مجھے پلینگ الیون میں دوبے کے لیے جگہ نظر نہیں آرہی ہے۔ اگر میں سلیکٹر ہوتا تو ان کی جگہ رنکو سنگھ میری ٹیم میں ہوتے کیونکہ رنکو نے بین الاقوامی کرکٹ میں بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا لیکن آئی پی ایل کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ سلیکٹرز نے کہا تھا کہ وہ آئی پی ایل کی کارکردگی کو اتنی اہمیت نہیں دیں گے لیکن چونکہ رنکو سنگھ آئی پی ایل میں زیادہ کچھ نہیں کر سکے اس لیے ٹی ٹوئنٹی میں ان کی کارکردگی کو سب بھول گئے۔ جنوبی افریقہ میں انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ایک ان فارم ٹی 20 بلے باز کو ڈراپ کرنے کے بعد دوبے کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے لیکن وہ بے کو ابتدائی چند میچوں میں میری ٹیم میں جگہ نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا، "میرا نمبر تین سنجو سیمسن ہوگا۔ ہاں، لیکن پنت پہلی پسند کیپر ہوں گے اور وہ میرے گیارہ کا حصہ بھی ہوں گے۔ میں پنت اور سیمسن دونوں کو اپنی ٹیم میں رکھوں گا کیونکہ نوجوان کھلاڑیوں کی یہ فوج ٹی 20 کرکٹ اسی طرح کھیلتی ہے جس طرح ہم ٹیسٹ کرکٹ کھیلتے تھے۔ ٹیسٹ کرکٹ ہمارے لیے ایک عام کھیل تھا اور ٹی ٹوئنٹی کرکٹ نوجوان کھلاڑیوں کو بہت سوٹ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "مجھے نہیں لگتا کہ آئی پی ایل فارم ہارڈک کو متاثر کرے گا۔ ہارڈک ایک بڑے اسٹیج کے کھلاڑی ہیں۔ تو مجھے لگتا ہے کہ وہ آئی پی ایل میں اپنی خراب کارکردگی سے پیچھا چھڑا لیں گے۔ آئی پی ایل ایک طویل ٹورنامنٹ ہوتا ہے اور اس کا دباؤ مختلف ہوتا ہے۔

# ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ: ویسٹ انڈیز کو پاپوا نیوگنی کو شکست دینے میں چھوٹے پسینے

آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ 2024 کے میچ نمبر 2 میں ویسٹ انڈیز نے پاپوا نیوگنی (پی این جی) کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔ گیانا کے پروویڈنس اسٹیڈیم میں 2 جون (اتوار) کو کھیلے گئے اس میچ میں میزبان ویسٹ انڈیز کو جیت کے لیے 137 رنز کا ہدف ملا تھا جو اس نے چھ گیندیں باقی رہتے ہوئے حاصل کر لیا۔ پاپوا نیوگنی نے میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور میچ کو سنسنی خیز بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ایک وقت ویسٹ انڈیز کی پانچ وکٹیں 97 رنز پر گر چکی تھیں اور صرف چار اوور باقی تھے۔ یہاں سے روسٹن چیز اور آندرے رسل نے 18 گیندوں پر 37 ناقابل شکست رنز جوڑے اور ٹیم کو فتح دلائی۔ روسٹن چیز نے 27 گیندوں پر 4 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ناقابل شکست 42 رنز بنائے۔ رسل نے 9 گیندوں پر 1 چھکے کی مدد سے 15 رنز بنائے۔ برینڈن کنگ (34) اور نکولس پورن (27) نے بھی مفید اننگز کھیلی۔ پاپوا نیوگنی کی جانب سے کپتان اسد والا نے سب سے زیادہ دو وکٹیں حاصل کیں۔

### صحیح شخص ملنے پر شادی کر دینی چاہیے: سجل علی

لاہور: مقبول اداکارہ سجل علی کا کہنا ہے کہ شادی سے متعلق معاشرے میں غلط تصورات پائے جاتے ہیں لیکن ہر کسی کو تعاون اور مدد کرنے والا شخص ملنے پر شادی کر لینی چاہیے۔ سجل علی کی جانب سے کچھ دن قبل فوچیا میگزین کو دیے گئے انٹرویو کی وائرل ہونے والی مختصر کلپ میں انہیں شادی سے متعلق بات کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ شادی سے متعلق معاشرے میں غلط تصورات پائے جاتے ہیں، یہ کہا جاتا ہے کہ لڑکی چاہے پی ایچ ڈی کرے لیکن اسے شادی کو آخر کرنی ہی ہے۔ اداکارہ کے مطابق لڑکیوں کو کہا اور سکھایا جاتا ہے کہ چاہے وہ کچھ بھی کر لیں لیکن آخر میں ان کی شادی ہی ہونی ہے جو کہ سچ بات بھی ہے۔ سجل علی کا کہنا تھا کہ شادی ایک خوبصورت رشتہ اور خیال ہے لیکن یہ سب کچھ نہیں ہے۔ اداکارہ کے مطابق وہ پہلے بھی کسی انٹرویو میں بتا چکی ہیں کہ شادی کرنا ہی سب کچھ نہیں ہوتا، وہ زندگی کا ایک مقصد ضرور ہے۔

# سکندر بخت نے پاکستانی ٹیم کے سلیکشن پر اٹھائے سوال

### پاکستان ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ 2024 میں اپنا پہلا میچ جمعرات 06 جون کو کھیلے گا۔ لیکن، اس میچ سے قبل پاکستان کے سابق کھلاڑی عالمی کپ کے لئے ٹیم کے سلیکشن پر غصے میں آگئے

لاہور: ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ ابھی شروع ہی ہوا ہے کہ پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کھلاڑی اپنی ہی ٹیم پر غصے میں آگئے۔ پاکستان نے ٹورنامنٹ میں اپنا پہلا میچ بھی نہیں کھیلا تھا کہ ٹیم کے ایک سابق کھلاڑی نے ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ کے لیے پاکستانی ٹیم کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل کھیلے گئے 2022 ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ میں پاکستان رنرز اپ تھا۔ فائنل میں انہیں انگلینڈ کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ لیکن ٹیم کے سابق کھلاڑی سکندر بخت کو اس وقت پاکستانی ٹیم یعنی 2024 کا ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ پسند نہیں آیا۔ بخت نے ایک ٹی وی چینل پر بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ سلیکٹر ہوتے تو کم از کم 4-5 کھلاڑی باہر ہوتے۔ ایک ٹی وی چینل پر بات کرتے ہوئے بخت نے کہا کہ اگر وہ سلیکٹر ہوتے تو ٹیم میں 4-5 لوگ نہ ہوتے۔ انہوں نے کہا، "میں پرانے زمانے کا ہوں، میں ایسے لڑکے کو برداشت نہیں کر سکتا جو ڈومیسٹک میزبان نہ کھیلے۔ میں اس لڑکے کو برداشت نہیں کر سکتا جس نے چوری کی ہو، میں اس لڑکے کو برداشت نہیں کر سکتا جو کہے کہ میں ایسے لڑکوں کو اپنی زندگی میں نہیں رکھوں گا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 میں پاکستانی ٹیم اپنا پہلا میچ جمعرات 06 جون کو میزبان امریکہ کے خلاف کھیلے گی۔ یہ میچ ڈلاس میں کھیلا جائے گا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے پاکستانی ٹیم اس طرح ہے بابر اعظم (کپتان)، ابرار احمد، اعظم خان، فخر زمان، حارث رؤف، افتخار احمد، عماد وسیم، محمد عباس آفریدی، محمد عامر، محمد رضوان، نسیم شاہ، صائم ایوب، شاداب خان، شاہین شاہ آفریدی اور عثمان خان۔

### روینہ ٹنڈن کے نشے میں دھت ہوکر گاڑی چلانے کی خبر جھوٹی

ممبئی: ماضی میں بالی ووڈ کو سپر ہٹ فلمیں دینے والی معروف اداکارہ روینہ ٹنڈن کے نشے میں دھت ہوکر گاڑی چلانے کی خبر سے متعلق ممبئی پولیس کا بیان سامنے آگیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق 2 جون اتوار کے روز یہ خبر سامنے آئی تھی کہ روینہ ٹنڈن اور اُن کا ڈرائیور نشہ کرکے گاڑی چلا رہا تھا؛ اداکارہ کے ڈرائیور نے تیزی سے گاڑی ریورس کرنے کی کوشش تو وہاں سے گزرنے والی گاڑی بڑے حادثے سے بال بال بچی۔ جس کے بعد روینہ ٹنڈن اور اُن کے ڈرائیور کا اُس گاڑی میں سوار افراد کے ساتھ جھگڑا شروع ہوگیا تھا، گاڑی میں سوار ایک شخص نے سوشل میڈیا پر ویڈیو وائرل کرتے ہوئے اداکارہ اور ان کے ڈرائیور پر گاڑی میں موجود خواتین پر تشدد اور ہراساں کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ مخالف فریق نے روینہ ٹنڈن اور ان کے ڈرائیور پر نشے میں دھت ہوکر گاڑی چلانے کا الزام بھی عائد کیا تھا، اس الزام کے بعد سوشل میڈیا صارفین نے اداکارہ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ تاہم، اب اس واقعے کے حوالے سے ممبئی پولیس کا بیان سامنے آگیا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ممبئی پولیس نے کہا کہ ہم نے سوسائٹی کی پوری سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی ہے جس کے بعد معلوم ہوا ہے کہ اداکارہ کا ڈرائیور گاڑی کو سڑک سے سوسائٹی کی طرف لے جا رہا تھا اور جب وہ گاڑی کو ریورس کرنے لگا تھا تو دوسری گاڑی میں موجود افراد نے ڈرائیور کو روکا اور کہا گاڑی کو ریورس کرنے سے پہلے چیک کرلیں کہ پیچھے لوگ تو نہیں، جس کے بعد اُن کے درمیان جھگڑا شروع ہوگیا تھا۔

# ٹی 20 ورلڈ کپ: نمیبیا نے سپر اوور میں عمان کو شکست دے دی

ٹی 20 ورلڈ کپ کے تیسرے میچ میں نمیبیا نے سپر اوور میں عمان کو شکست دے دی، مقررہ 20 اوورز میں دونوں ٹیمیں 109 رنز بنا سکی تھیں۔ ویسٹ انڈیز کے برج ٹاؤن میں کھیلے جا رہے گروپ بی کے پہلے میچ میں نمیبیا نے ٹاس جیت کر پہلے باؤلنگ کا فیصلہ کیا۔ عمان کو آغاز سے ہی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، فاسٹ باؤلر روبن ٹرمپلمین نے پہلی ہی گیند پر کشیپ پرجاپتی کو اور دوسری گیند پر کپتان عاقب الیاس کو ایل بی ڈبلیو کر دیا، جبکہ اپنے اگلے اوور میں نسیم خوشی کو بھی 6 رنز پر چلتا کر دیا۔ عمان کے ذیشان مقصود اور خالد کیل نے بالترتیب 22 اور 34 رنز بنا کر ٹیم کو سنبھالا دینے کی کوشش کی، تاہم ان کے آؤٹ ہونے کے بعد کوئی بھی کھلاڑی قابل ذکر اننگز کھیلنے میں ناکام رہا۔ عمان کی ٹیم 20 ویں اوورز میں 109 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی، نمیبیا کی جانب سے روبن ٹرمپلمین نے 21 رنز دے کر 4 وکٹیں جبکہ ڈیوڈ ویزے نے 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ نمیبیا کو بھی پہلے ہی اوور میں نقصان اٹھانا پڑا، بلال خان نے بیٹر مائیکل وین لنگن کو بولڈ کر دیا، لیکن اس کے بعد جے این فرائی لنک اور نکولس ڈیوین کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 42 رنز کی ساجھے داری قائم کر کے ٹیم کی پوزیشن بہتر کر دی۔ نکولس ڈیوین 24 رنز بنا کر عاقب الیاس کی گیند پر محمد ندیم کو کیچ دے بیٹھے، اس کے بعد کپتان گیرارڈ ایراسمس کریز پر پہنچے تاہم وہ صرف 13 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ نمیبیا نے 19 اوور میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 105 رنز بنا لیے اور اسے آخری اوور میں جیت کے لیے صرف 5 رنز کی ضرورت تھی، ایسے میں عمان کے کپتان نے گیند مہران خان کے ہاتھوں میں تھما دی، جنہوں نے آخری اوور میں 2 وکٹیں لیں اور نمیبیا کو 5 رنز نہیں بنانے دیے۔ 20 ویں اوور کے اختتام پر نمیبیا بھی 109 رنز بنا سکی، جس کے بعد میچ کا فیصلہ سپر اوور میں ہوا۔ سپر اوور میں نمیبیا نے 21 رنز بنائے اور جیت کے لیے 22 رنز کا ہدف دیا، تاہم عمان کی ٹیم صرف 10 رنز بنا سکی اور میچ میں نمیبیا کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

## بار باڈوس جاتے ہوئے کمنز کا بیگ غائب، میکسویل، اسٹارک کی پرواز میں تاخیر

نئی دہلی: آسٹریلوی ٹیم عمان کے خلاف اپنے ٹی 20 ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ کی تیاری کر رہی ہے، کئی اہم کھلاڑیوں کو بار باڈوس میں ٹیم میں شامل ہونے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ کرکٹ ڈاٹ کام ڈاٹ اے یو کے مطابق تیز گیند باز مچل اسٹارک، پیٹ کمنز اور آل راؤنڈر گلین میکسویل کو سفر کے دوران کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ آئی پی ایل فائنل میں شرکت کے بعد، کمنز نے آسٹریلیا میں ایک مختصر رکنے کے ساتھ کیریبین کا دو روزہ دورہ کیا، صرف یہ جاننے کے لیے کہ اس کا سامان راستے میں گم ہوگیا تھا۔ تاہم اب انہیں کمنز کا سامان مل گیا ہے۔ دریں اثنا، اسٹارک اور میکسویل کو پرواز میں تاخیر کا سامنا کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں لاس اینجلس اور میامی میں راتوں رات رک گئے۔ ایک اور آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس کو بھی اس وقت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا جب ان کی کرکٹ کٹ پریکٹس میچ کے لیے ٹرینیڈاڈ نہیں پہنچی۔ تاہم، اس تاخیر کے نتیجے میں آسٹریلیا کے بہت سے اہم کھلاڑیوں کو میدان میں بہت کم وقت ملا ہے۔

## معروف امریکی گلوکارہ کی غزہ کی حمایت میں میوزک ویڈیو ریلیز

لاس اینجلس: گریمی ایوارڈ یافتہ امریکی گلوکارہ و نغمہ نگار کہلانی نے اسرائیلی حملوں کے شکار فلسطینیوں کی حمایت میں اپنی نئی میوزک ویڈیو جاری کی ہے جس کی آمدنی فلسطینی خاندانوں کو دی جائے گی۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی گلوکارہ کہلانی اسرائیل کے خلاف اور غزہ کی حمایت میں ہونے والے مظاہروں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں، وہ نا صرف سوشل میڈیا پر فلسطین کے حق میں آواز اٹھا رہی ہیں بلکہ اسرائیل مخالف ریلیوں میں بھی بھرپور شرکت کر رہی ہیں۔ 31 مئی کو گلوکارہ کہلانی نے اپنا نیا گانا 'U Next 2' ریلیز کیا جس کی ویڈیو میں انہوں نے اظہار یکجہتی کے لیے فلسطینی اسکارف 'کوفیہ' والی جیکٹ پہنی جبکہ ویڈیو میں انہیں فلسطینی پرچم لہراتے ہوئے بھی دکھایا گیا۔ میوزک ویڈیو میں پہنے جانے والے ملبوسات کو فلسطینی ڈیزائنرز نے تیار کیا جبکہ گلوکارہ کے مطابق وہ گانے سے ہونے والی ساری کمائی فلسطینی، کانگولیس اور سوڈانی خاندانوں میں تقسیم کریں گی۔ گلوکارہ نے کہا کہ غزہ میں جاری جنگ تاریخ کا سب سے خوفناک سانحہ ہے، میں فلسطینیوں کی آواز بننا چاہتی ہوں، بطور فنکار اور گلوکارہ میرے لیے سب سے اہم پلیٹ فارم میوزک ہے۔

### شطرنج: پرگیانند نے دوسرے نمبر کی کھلاڑی کاروانا کو شکست دی

نئی دہلی: ہندوستانی گرینڈ ماسٹر پرگیانند نے ناروے شطرنج ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کلاسیکل شطرنج کے پانچویں راؤنڈ میں عالمی نمبر دو کھلاڑی فابیانو کاروانا کو شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی پرگیانند نے کلاسک شطرنج میں پہلی بار عالمی نمبر ایک کھلاڑی ناروے کے میگنس کارلسن اور نمبر دو کھلاڑی کاروانا کو شکست دی ہے۔ اپنی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر پرگیانند انٹرنیشنل چیس فیڈریشن (FIDE) کی عالمی درجہ بندی میں ٹاپ 10 میں شامل ہوگئے ہیں۔ 18 سالہ ہندوستانی گرینڈ ماسٹر نے اس سے قبل کارلسن کو تیسرے راؤنڈ میں شکست دی تھی۔ ایف آئی ڈی ای شطرنج ورلڈ کپ کے دفاعی رنر اپ پرگیانند نے کارلسن کو شاندار چال سے شکست دی تھی۔ اس سے پہلے بھی اپنے کریئر میں کچھ مواقع پر پرگیانند نے کارلسن کو تیز رفتار اور بلٹز گیمز میں شکست دی تھی۔ خواتین کے زمرے میں، پرگیانند کی بہن اور ہندوستان کی گرینڈ ماسٹر آر ویشالی نے اپنی خوابیدہ کارکردگی کو جاری رکھا اور آرماگیڈن گیم میں چین کی ٹنگجی لی کو شکست دی۔

# آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ:

## ہندوستانی نشانے بازوں نے پہلے دن حوصلہ افزا کارکردگی دکھائی

نئی دہلی: میونخ میں جاری انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹ فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) ورلڈ کپ کے پہلے دن اتوار کو بہت سے ہندوستانی رائفل اور پستول شوٹرز نے حوصلہ افزا کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ایشا سنگھ نے خواتین کی 25 میٹر پستول کوالیفیکیشن کے پہلے راؤنڈ میں 293 پوائنٹس کے ساتھ مجموعی طور پر چھٹا مقام حاصل کیا۔ اس کے ہم وطن رتھم سنگوان، جو 10 میٹر ایئر پسٹل فائنلز میں دوسرے نمبر پر رہی، تاہم، 281 پوائنٹس اسکور کر کے 68 ویں نمبر پر رہیں۔ اس کے بعد 10 میٹر ایئر رائفل شوٹرز کی باری آئی اور سندیپ سنگھ، جنہوں نے فائنلز میں ٹاپ کیا، اہلیت سے محروم رہے (کاؤنٹ بیک پر) اور 631.4 کے اسکور کے ساتھ نویں نمبر پر رہے۔ دیو مانش جوار 631.2 کے ساتھ 12 ویں نمبر پر رہے جبکہ رودر کش پاٹل 630.7 کے ساتھ 17 ویں نمبر پر رہے۔ تاہم، بہترین ہندوستانی ارجن بابوتا تھے، جنہوں نے صرف رینکنگ پوائنٹس (آر پی او) کے لیے گولی ماری اور 635.1 پوائنٹس اسکور کیے، جو ایونٹ میں دن کا ان کا دوسرا بہترین مجموعی اسکور تھا۔ خواتین کی ایئر رائفل میں رمتا نے 633.0 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہ کر فائنل میں جگہ بنائی۔ تلوتما سین اور ایلاوینل والاریون، دیگر دو ہندوستانی دعویداروں نے 629.3 اور 628.3 کے اسکور کے ساتھ بالترتیب 30 ویں اور 45 ویں نمبر پر رہے۔ دن کا اختتام مردوں کے اوپن کیٹیگری کا سکیٹ فائنل تھا، جس میں ملک کے سرفہرست سرفرد کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔